نور الادب

ترکیب
علی
فیض الادب
الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمی بہ

نورالادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار، سدھارتھ نگر

[illegible]
M.9580702568

167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرْضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّآدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ و شُرَّعٌ و شَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی بنا ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ و عُمَقٌ و عِمَاقٌ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ و قُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلرَّجِیْعُ (ستا) جمع سَرَاخِیْنُ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹرسائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ۔ اَلْکَأْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر)۔ اَلْعَاصِمَۃُ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ وعُتَقَاءُ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خَاتَمُ مضاف اَلْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَرُ حَدِیْدٌ

(نگاہ تیز ہے) اَلْبَصَرُ مبتدا حَدِیْدٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ مُتَصَدِّعٌ (سر پھٹا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا مُتَصَدِّعٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ماقبل پر قیاس کریں۔ اَلْفَرَسُ مَنْکُوْسَۃٌ (گھوڑا اوندھا ہوا ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَنْکُوْسَۃٌ اسم مفعول اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹرسائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فَوْقَ مضاف اَلْاَرْضِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم، سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارُ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف اَلْحَرِیْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف اللِّجَامُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَلْبِیْ مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف الْقُبَّةُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے ملکر مبتدا خَضْرَاءُ شبہ فعل اسمیں هِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا بِ حرف جار یَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بِيَدِیْ خَرِيْطَةٌ (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) بِ حرف جار یَدِ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَلِيْلٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا زَيْدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ (ماچس سستی ہے) الْكِبْرِيْتُ مبتدا رَخِيْصٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے) مَحْمُوْدٌ مبتدا، عَلٰی حرف جار الْوُضُوْءِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْمَوْقِدُ وَسِخٌ (چولہا گندا ہے) الْمَوْقِدُ مبتدا، وَسِخٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ (زید نومسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا، حَدِيْثُ مضاف الْإِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ أَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) أَنْتَ ضمیر مبتدا دُكْتُوْرٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الْقِنْدِيْلُ غَالٍ (قندیل مہنگی ہے) الْقِنْدِيْلُ مبتدا، غَالٍ اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ إِنَّكَ حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک تو کم عمر ہے) إِنَّ حرف مشبہ بفعل كَ ضمیر اس کا اسم حَدِيْثُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اُثْبُتْ عَلَى [illegible] ([illegible]) اُثْبُتْ فعل امر حاضر معروف اسمیں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی حرف جار [illegible] مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ الْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) الْقِرْطَاسُ مبتدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

الکاسُ غالیۃٌ (پیالہ گراں ہے) الکاسُ مبتدا، غالیۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ ترکیب اضافی مبتدا حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلشُّکْرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلشُّکْرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یَا اَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا حرف تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل اَلْکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّیْ اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ ضمیر اس کا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فُلَانٌ مبتدا، عَدِیْمُ الْحَیَاءِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ذٰلِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُعْصَلٍ (وہ مرد بے مروت ہے) ذٰلِکَ الرَّجُلُ ترکیب توصیفی مبتدا، غَیْرُ مُعْصَلٍ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار یْ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ نا سمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دِھْلِی عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دہلی مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِئْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار، دَوَاۃِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَلَمِ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ پَاکِسْتَان (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف پَاکِسْتَان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اِسْمُ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا ترکیب اضافی مبتدا اِسْلَامْ آبَاد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ — ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ — ھٰذَا الْغُصْنُ اَخْضَرُ — کَمْ کِتَابُ زَیْدٍ — خَرِیْطَۃُ الْھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ — لِیْ دَرَّاجَۃٌ تِجَارِیَّۃٌ — زَیْدٌ مَحْزُوْنٌ — ثَوْبُ الْحَرِیْرِ رَخِیْصٌ — ھُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ — دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ — ھٰذَا الْفَرَسُ حَسَنٌ — عَاصِمَۃُ الْعِرَاقِ بَغْدَادُ — اَنْتَ عَدِیْمُ الْفَھْمِ — اِذَا سَمِعَ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ — اَلْمَتَاعُ الْمُعَبَّدُ وَسِخٌ — جَیْشُکَ طَاھِرٌ — اِسْمِیْ خَلِیْلٌ — اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ — اَلْکَاتِبُ ھٰھُنَا — بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ — بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ — اَلْمَوْقِدُ جَحِیْمٌ — اَنَا غَیْرُ رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ — لِعُمَرَ حَدِیْقَۃٌ

لَ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال — اَلْاِحْسَانُ (احسان کرنا) مصدر باب افعال — اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال — اَلرَّاْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح — اَلرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بر وزن فعول باب فتح — اَلْحَسْبُ (کافی ہونا) مصدر — اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر — اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃٌ — اَلتَّکْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل — بُکْمٌ (بہرے تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضَرَبَ، نَصَرَ — اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بر وزن فعول باب ضَرَبَ — اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع اَلِھَۃٌ — اَلنَّفْس

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) إِلٰهُ مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، إِلٰهٌ موصوف وَاحِدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ (معنی انشائیہ ہوا) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) إِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم سَمِيْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اوّل عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں جزوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی انشائیہ ہوا ـــ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) إِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب کو إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ پر قیاس کرو) وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ (اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا يَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا بترکیب اضافی مبتدا، لفظ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار لفظ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے) مَتَاعُ الدُّنْيَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِيْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لفظ جلالت فاعل مُوْسٰى مفعول بہ تَكْلِيْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے) إِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا إِنَّ کا لام مفتوحہ برائے تاکید شَدِيْدٌ بترکیب سابق خبر إِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا ذَائِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) إِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِيْمًا شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَکِیْمٌ بترکیب سابق خبر دوم مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ — اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ — بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا — ھٰھُنَا (یہاں) ھُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے ھُنَاکَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے ھُنَالِکَ — اَلْحَوْلُ (قدرت، دور بمعنی سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ، اَحْوُلٌ — اَلْاِنْھِمَاکُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال — اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبَارٌ — اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء، ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) — اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا، رَبِّیْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَرِیْکَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِیْکَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا نَبِیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِی السَّمَآءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علٰی ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ — لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَکَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَکَ قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اُصُلُ کا، اُصُلُ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوۃ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدم میں اِلَّا حرف استثناء با حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء بِاللّٰہِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (روپیہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر لِیْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔ لَادَرَّاجَةَ عِنْدِیْ (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَآ لائے نفی جنس دَرَّاجَةَ اس کا اسم عِنْدِیْ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اپنے فاعل ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَاحَاجَةَ لِزَيْدٍ اِلَى الْقِرَاءَةِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَاحَاجَةَ لِیْ اِلَی الزَّوْجِیَّةِ۔ لَابُدَّ لَكَ مِنَ الْاَكْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو۔ بَكْرٌ لَاقَرَابَةَ لَهٗ (بکر کا کوئی رشتہ دار نہیں ہے) بَكْرٌ مبتدا، لَآ لائے نفی جنس قَرَابَةَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ ترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر۔ لَابُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو۔ لَابُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْهِمَاكِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک۔ لَابُدَّ لَكَ مِنَ الذَّهَابِ اِلَى السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑے گا) لَآ لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَكَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار اَلذَّهَابِ ... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَنَا حَاجَةٌ اِلَيْكَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَةٌ موصوف اِلَيْكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَةٌ کا، حَاجَةٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَاشَیْءَ هٰهُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَآ لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ لَامَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنویں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَارَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو۔ لَامَرْكُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَادَرَّاجَةَ عِنْدِیْ پر قیاس کرو۔ لَاعَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک۔

(اردو سے عربی) :— لَاحَاجَةَ لِیْ اِلَی الْاَكْلِ اَصْلًا۔ لَابُدَّ لِزَيْدٍ مِنَ الذَّهَابِ اِلَى السُّوْقِ۔ لَارَجُلَ هٰهُنَا۔ خَالِدٌ لَاعِلْمَ لَهٗ۔ لَابُدَّ لِزَيْدٍ مِنَ الْكِتَابَةِ۔

[illegible]

لَاحَاجَةَ بِنَا اِلَيْكَ۔ لَاغُبَارَ عَلَى الْقِرْطَاسِ۔ لَابُدَّ لِلْمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّهَابِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ۔ لَارَفِیْقَ عِنْدَ عَمْرٍو۔ اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ۔ خَالِدٌ رَشِیْدٌ عَدِیْمُ الْفَهْمِ۔ لِعَمِّنَا حَاجَةٌ اِلَى زَوْجَتِهٖ۔ هَاتُوا الْعِنَبَ وَالْكُمَّثْرٰی۔

(قرآنی جملے) :— اَلرَّيْبُ (شک، تہمت، حاجت) اَلْاِكْرَاهُ (جبر، زبردستی) مصدر باب افعال۔ اَلتَّثْرِيْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل۔ اَلْجُنَاحُ (گناہ) اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ (اچھی بات) اَلطَّلَاقُ (حیض) اَلْمَسُّ (چھونا) مصدر باب نصر۔ اَلْاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال۔ اَلْكَلِمَاتُ (باتیں) واحد اَلْكَلِمَةُ۔ اَلْحُجَّةُ (جھگڑا) جمع حُجَجٌ، حِجَاجٌ۔ اَلْاِهْلَاكُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال۔ اَلْمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا، انعام دینے والا، آزاد شدہ) جمع اَلْمَوَالِیْ۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِكَ الْكِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَآ لائے نفی جنس رَيْبَ اس کا اسم فِيْهِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَآاِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَآ لائے نفی جنس اِكْرَاهَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو۔ لَاتَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَآ لائے نفی جنس تَثْرِيْبَ اس کا اسم عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل، ہُوَ فاعل، اَلْيَوْمَ مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا خُصُوْمَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس خُصُوْمَةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بينكم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الكٰفرين اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا استینافیہ يَمْحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمہ جلالت (اللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع سوئے کلمہ جلالت الْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمٰتِهٖ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لِ حرف جار کلمات اللہ بترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰٓئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اولٰئك اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا استینافیہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر حاضر اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمہ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا، عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل):—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سِيَادَةٌ، اَلْاَنْبِيَاءُ واحد نبی — اَلْاَبُ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّشْرُ (پھیلانا) مصدر باب نَصَرَ — اَلتَّصْنِيْفُ (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاجٌ، حَجِيْجٌ، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَّدَ، يُؤَرِّدُ، تَأْرِيْدٌ (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا عَلٰى حرف جار سید الانبیاء بترکیب اضافی مبدل منہ محمد کلمہ رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا، نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْاَبُ ذُنَيْدٌ نَعِيْمَةٌ (تیرا باپ [illegible]

الولد بترکیب اضافی مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا و عُبَیدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ عَمُّكَ خَالِدٌ يَشْرَبُ الشَّايَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عَمُّكَ بترکیب اضافی مبدل منہ خَالِدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یَشْرَبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشَّايَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اِنَّ الشَّیْخَ ابنَ الحاجب صَنَّفَ الکافیۃ (بے شک شیخ ابن الحاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الشیخ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم اِنَّ صَنَّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِیْفَۃَ اِنَّ صَلٰوۃَ الْوِتْرِ وَاجِبَۃٌ (فرمایا امام ابو حنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ ابوحنیفۃ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل صلوۃ الوتر بترکیب اضافی اسم، واجبۃ خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ ہوا قال فعل کا مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ مولانا عبد الرسول یُدَرِّسُنِیْ (مولانا عبد الرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبد الرسول بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ المولوی عبد الرحیم یُکَلِّمُنَا بالعربیۃ (مولوی عبد الرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبد الرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یُکَلِّمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نَا ضمیر متصل مفعول، مفعول بہ بالعربیۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قَدْ نَشَرَ الْاِمَامُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِیُّ عِلْمَ الْحَدِیْثِ فِی الْهِنْدِ (امام عبد الحق محدث دھلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے تقریب نَشَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ عبد الحق موصوف الدھلوی اسم منسوب

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی مفعول بہ فی الہند جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ الحَاجُّ خَالِدٌ رَئِیْسُ القَافِلَۃِ (حاجی خالد قافلہ کے سردار ہیں) الحاج مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رَاَیْتُ اَخَاكَ مُحَمَّدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رَاَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل اخاك بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ اِنِّیْ اَحْبَبْتُ هٰذَا الْعَمَلَ (بے شک میں نے اس عمل کو پسند کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر واحد متکلم اس کا اسم اَحْبَبْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل هٰذا اسم اشارہ موصوف العمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ یَا حَضْرَۃَ الْمَوْلَوِیْ دَرِّسْنِیْ (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، ادعو فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا ضمیر واحد متکلم پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ دَرِّسْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قَدْ تَعَلَّمْتُ الْمَوْلَوِیْ نُوْرَ الدِّیْنِ ـــ اِمَامُنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ـــ سَلَّمَ زَیْدٌ عَلٰی مَوْلَانَا عَبْدِ النَّبِیِّ ـــ عَمِّیْ عُمَرُ یَسْکُنُ فِی الْبَلَدِ ـــ السَّیِّدُ ضِیَاءُ الدِّیْنِ یَذْهَبُ اِلٰی بَمْبَئِیْ ـــ الدُّکْتُوْرُ نُوْرُ الْحَسَنِ لَیقرُ ـــ وَالِدِیْ خَالِدٌ خَطِیْبٌ ـــ اِبْنُكَ زَیْدٌ اَیْنَ ذَهَبَ ـــ مَتٰی تَذْهَبُ اِلَی السُّوْقِ ـــ قَدْ دَرَّسَ مَوْلَانَا اَبُو الْحَسَنِ زَیْدًا ـــ مَا اسْمُ زَوْجَۃِ ابْنِ عَمِّ بَکْرٍ ـــ اِسْمُهَا هِنْدَۃٌ ـــ

(قرآنی جملے)

اَلْاِرْسَالُ (بھیجنا) مصدر باب افعال ـــ الْاِتِّبَاعُ

(پیروی کرنا، پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — المِلَّةُ (دین، مذہب، طریقہ،
جمع مِلَل — الآبَآءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — المِثْقَالُ (وہ جو مقدار تولے کے
اوزان) جمع مثاقیل — الاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — الاَکْمَهُ (مادرزاد
اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کَمْهَاءُ جمع کُمْهٌ — الاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب
سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرْصٌ — الاِحْیَاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — المَوْتٰی (مُردے)
واحد میّت — الاِذْنُ (حکم، اجازت) الصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُط — المُسْتَقِیْمُ (سیدھا)
اسم فاعل باب استفعال — الآیَةُ (دو نشان)، ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هَارُوْنَ
(پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیهما الصلوٰة والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا
فعل، مع معروف، فاعل موسٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف اخاہ مرکب اضافی مبدل
منہ هارون بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے
مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ
آبَآئِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور
یعقوب، علیهم الصلوٰة والسلام کے دین کی) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی
معروف فاعل مِلَّةَ مضاف آباء مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل
منہ اِبْرٰهِیْمَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف واؤ حرف عطف یَعْقُوْبَ
معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل
لفظ جلالت (اللہ) اِنَّ کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں
هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا
رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اِنَّ کا اسم رَبِّیْ مرکب اضافی معطوف
علیہ واؤ حرف عطف رَبُّکُمْ مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — [illegible]

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوْا امر حاضر معروف، فاعل واؤ ضمیر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
(یہ سیدھا راستہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا کی
خبر، مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ
(اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ
اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل الاَکْمَهَ معطوف علیہ واؤ
حرف عطف الاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع
اس کا فاعل الموتٰی مفعول بہ ب حرف جار اذن اللّٰه مرکب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف،
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
(اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار کٰفرین اسم فاعل اس میں
هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثابتٌ مرکب ہو کر خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ
صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ (اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوب کا) واؤ
عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف با فاعل عَبْدَنَا مرکب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ
بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار
برائے قسم القرآن الحکیم مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف، فاعل، فعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک
آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اِنَّ کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ المرسلین
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا، ثابتٌ مرکب ہو کر خبر اوّل — عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
(بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مرکب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہو کر ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر دوم، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(موکد، تاکید کی بحث)

:— اَلْکُلُّ (سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نُفُوْس، اَنْفُس — اَلْعَیْنُ (چشمہ، آنکھ، گھٹنہ، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُیُوْن، اَعْیُن — اَلْاِفْتَاءُ (فتوی دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْبِیْخُ (ڈانٹنا) مصدر باب تفعیل — مَنَحَ الْجَائِزَۃَ (انعام دیا) منح مصدر باب فتح، الجائزۃ کی جمع جَوَائِزُ — کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لُصُوص — اَلْاَمْرُ (معاملہ، حکم، اصل) جمع اُمُوْرٌ — اَلْمُضَاعَفَۃُ (دہرا دینا) مصدر باب مُفَاعَلَۃ —

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب کیا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، کلمہ اللہ فاعل، الاسلام مفعول بہ، عَلٰی حرف جار، الدین موکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زید موکد، نفسہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خالد مبتدا، قرأ فعل ماضی معروف با فاعل، القرآن موکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — صُمْتُ النَّهَارَ كُلَّهٗ (میں نے پورا دن روزہ رکھا) صُمْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل، النہار موکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْمُشْتَرِیْ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (خریدار احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) — المشتری مبدل منہ، احمد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، الولدان موکد، کلہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) اَفْتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، العلماء موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقَّعَ الشَّيْخَانِ كِلَاهُمَا (دونوں بوڑھوں نے دستخط کئے) ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی، ن نون وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ، اُمِّیْ بترکیب اضافی موکد، نفسہا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَيْدٌ وَّبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قرأ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زید معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، بکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، کلاہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْمَرْاَتَانِ كِلْتَاهُمَا صَبِيْحَتَانِ (دونوں عورتیں خوبصورت ہیں) المرأتان موکد، کلتاہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، صبیحتان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْتَحْيِيْنَ (تمام عورتیں شرماتی ہیں) النساء موکد، کلہن بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یستحیین فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب، نون ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ خَالِدًا وَّعَمْرًا كِلَيْهِمَا (میں خالد و عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل، خالدا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، عمرا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، کلیہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اکتب فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل، بِ حرف جار، القلمین موکد، کلیہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَۃُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابۃ موکد، کلہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عدول خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دی) الملک موکد، عینہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اللص مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ قَرَأْتُ الشُّوْرٰی کُلَّهَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل، الشُّوْرٰی موکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّهٗ۔ اَلْکُتُبُ النَّهَارَ کُلَّهٗ — الرِّجَالُ کِلَاهُمَا یَذْهَبَانِ — زَیْدٌ عَیْنُهٗ یَقْتُلُ بَکْرًا — اَلنِّسَاۤءُ کُلُّهُنَّ یَقْرَأْنَ — قَاتَلَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ — سَلَّمْتُ عَلَی الْعُلَمَاءِ اَجْمَعِیْنَ — یَذْهَبُ الزُّعَمَاءُ کُلُّهُمْ غَدًا اِلٰی بَمْبِئِیْ — یُوَقِّعُ الْعَالِمَانِ کِلَاهُمَا عَلٰی هٰذَا الْقِرْطَاسِ — عَاتَبَ نَفْسِیْ زَیْدًا — اِذْهَبْ بِالْمِرْتَیْنِ کِلْتَیْهِمَا — اَلشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْمَجِیْدَ۔ اَنْتُمْ عَرَفْتُمْ بِالْعَرَبِیَّةِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— اَلذَّنْبُ (گناہ) جمع ذُنُوْبٌ — اَلتَّسْبِیْحُ (رب اَلْمَلٰۤئِکَةُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ —

اَلْهِدَایَةُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلنَّزْعُ (لے کرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْمَغْفِرَةُ (بخشش) مصدر باب ضَرَبَ — اَلْاِسْمُ (نام) جمع اَسْمَاءٌ، اَسَامٍ، اَسَامِیْ، اَسْمَاوَاتٌ — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، فارق، حکم، وارث) جمع اُمُوْرٌ، اَوَامِرُ — اَلْمَلْءُ (بھرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْجِنَّةُ (جن پری دیو) واحد جِنِّیٌّ مونث جِنِّیَّةٌ — اَنَّاسٌ (لوگ) واحد اِنْسَانٌ — اَلْخُنُوْسُ (چھپانا) مصدر باب نَصَرَ — اَلسَّاعَةُ (قیامت، وقت، ایک گھڑی، اس وقت) جمع سَاعَاتٌ — اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — اَلْاِرَاءَةُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فتح، ضرب — اَللُّبْثُ (ٹھہرنا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۤءَ کُلَّهَا (اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اٰدَمَ مفعول بہ اول الْاَسْمَاۤءَ موکد کُلَّهَا ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں

تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ (آپ فرما دیجیے کہ سارا اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر انت ضمیر فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل الْاَمْرَ موکد کُلَّهٗ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اِنَّ کا اسم لِلّٰهِ جار مجرور ہو کر قائم، قائم خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، قول اپنے مقولہ سے مل کر ... اور معمول ... فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور بالضرور جہنم کو بھر دوں گا جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید، نون تاکید ثقیلہ، اس میں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جَهَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّةِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد اَجْمَعِیْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰۤئِکَةُ کُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْمَلٰۤئِکَةُ موکد کُلُّهُمْ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی السَّاعَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اس میں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھلائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا مرکب اضافی موکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف أبیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — إنّ اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا (بے شک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے) إنّ حرف مشبہ بفعل کلمہ عاملات اس کا اسم یغفرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب مؤکد جمیعا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا أھل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم، فاعل اھل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تلبسون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا تعلمون فعل مضارع، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — انک تھدی الی صراط مستقیم (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) انّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تھدی فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الی حرف جار صراط مستقیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال)

:— المداہن (بہت بے شعور) الشَّعر (بال) جمع اَشعار، شُعُور، شِعار واحد شَعرۃ جمع شَعَرات — المَتانۃ (قوی، مضبوط ہونا) الجُوع (بھوک) جمع

مجاعۃ — الآخر [illegible] — أخایات — الأشدّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر — جثۃ [illegible] جسم، جسد جمع جُثث، اجثاث [illegible] — القامۃ [illegible] لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت، جمع قِمم — الأحدب [illegible] باب [illegible] — الأحدّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — الأدقّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — الأیسر (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — الطُّرُق (راستے) واحد طریق —

ھذا الأمر أشدّ علیٰ زید (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) ھذا اسم اشارہ موصوف الامر مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اشدّ اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ زید جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الإسلام أیسر عملًا من الدین الآخر (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا، الیسر اسم تفضیل، فاعل عملًا تمیز نسبت من حرف جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — القرآن افضل الکتب (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) القرآن مبتدا، افضل اسم تفضیل مضاف، فاعل الکتب مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الطور اعظم الجبال کرامۃ (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا، اعظم اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامۃ تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھمالیۃ اعلیٰ من الجبال الاخریٰ قمۃ (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) ھمالیۃ مبتدا، اعلیٰ اسم تفضیل، فاعل مِن حرف جار، الجبال موصوف الاخریٰ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قمۃ تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ بَکرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احبّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النّاس مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعِلمُ مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِنَ المَالِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خیرُ اسم تفضیل مضاف با فاعل المدائن مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل، با فاعل مِنَ السَّیفِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ـــ مَحمُودٌ اَوفَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل با فاعل علمًا تمیز نسبت مِن بَکرٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَا قَبلُ ـــ خَالِدٌ اَکثَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) قَد مَضٰی تَرکِیبُہٗ ـــ عَمرٌو اَشَدُّ اِحتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ جُوعًا مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ جِسرُ نَھرِ ھٰذَا اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطَّرِیقِ الاٰخَرِ (اس نہر کا پل دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جسر نھر ھٰذا مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل با فاعل ھلاکًا تمیز نسبت مِن حرف جار الطریق الاخر مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکثَرُ مَالًا مِنَ الحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکثَرُ اسم تفضیل با فاعل مالًا تمیز نسبت مِن حرف جار الحاج مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ ـــ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف البئر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اعمق اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار تلک البئر مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِم الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین) تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ (افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الصحابۃ مؤکد کُلّھم ترکیب اضافی ہوکر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا، الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہوکر معطوف علیہ، ثُمَّ حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف عثمان الغنی مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف علی المرتضیٰ مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَن حرف جار ھُم ضمیر مؤکد اجمعین تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ـــ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہ واحد بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول، من حرف جار، الف عابد بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان افضل الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل افضل اسم تفضیل مضاف، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو کی عربی :— جسرُ الصراط ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف — ھذا الرجل اشد جوعا منی — مکیت زید احدٌ — انت اوفر علما منی — زیدٌ اکتب من بکر — بیتی اعظم من کلکتۃ — انا اکبر سنا منک — ھذا الکلام اھمُّ

عملا منہ — خالد احبُّ الولدان الیّ — عمی عمر اتمّ صلاحا —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

اللیلُ (رات) جمع لیالی — الحمیر (گدھے) واحد حمار — الاسکو (زیادہ [illegible]) اسم تفضیل باب سمع — الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل — مصدر — العنکبوت (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — اکرم (زیادہ عزت والا) اسم تفضیل باب کرم — الانقی [illegible] اسم تفضیل باب ضرب — الاصوات (آوازیں) واحد صوت — اعرابی — الانقی [illegible] اسم تفضیل باب فتح — الابعد [illegible] اسم تفضیل باب [illegible] — الحمق [illegible] باب نصر — [illegible] اسم تفضیل باب فتح [illegible] اسم تفضیل [illegible] نصر و سمع —

ولعبد مومن خیر من مشرک (اور یقیناً مومن غلام مشرک سے بہتر ہے) واؤ [illegible] لام مفتوح برائے تاکید عبد مومن بترکیب توصیفی مبتدا، خیر اسم تفضیل با فاعل من مشرک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیر من الف شھر (شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا خیر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار الف شھر ترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا انّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قیس علی ما مرّ — انّ اکرمکم عند اللہ اتقکم (بے شک تم میں سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم ہوا انّ ۱۲ الخ

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل کُمْ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الاعراب اشد کفرا و نفاقا (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل کفرا معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولعذاب الآخرة اشد و ابقیٰ (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الآخرة بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقیٰ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتب لم تلبسون الحق الی آخرہ پر قیاس کرو ـــ لخلق السمٰوٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السمٰوٰت والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بفعل اکثر اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ـــ والساعة ادھیٰ وامرّ (اور قیامت بہت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعة مبتدا، ادھیٰ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

سبق نمبر ۱۴ ـــ

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبة)

الجُلوسُ (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب ـــ البُروک (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر ـــ الشُّموخ (پہاڑ کا اٹھنا) مصدر باب نصر ـــ الرُّغاءُ (اونٹ کا بلبلانا) مصدر باب فتح ـــ اَلشَّاۃُ (بکری، بکرا، جنگلی گائے، جمع شیاہ، شواۃ، اشاوہ، شوی) ـــ العِیرُ (گدھا یا جماد مال اور اونٹ یا وحشی) جمع العِیَر ـــ الدُّلوعُ (کتے کا ہانپنا) مصدر باب ضرب ـــ النَّعف (چاٹنا) مصدر باب سمع ـــ الجرع (پیاس لگنا) مصدر باب فتح ـــ النَّہب (جیسا، مصدر باب سمع ـــ الاطفاءُ (بجھانا) مصدر باب افعال ـــ الاخمادُ (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال ـــ اَلشَّدْخُ (بھیجا کا نکلنا) مصدر باب فتح ـــ الصَّفْعُ (عورت کا جننا) مصدر باب فتح ـــ النِّتاجُ (اونٹنی کا بچہ جننا) مصدر باب ضرب ـــ الافاقۃ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال ـــ الاستہلال (رونا) مصدر باب انفعال ـــ الوجاء (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر ـــ الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ـــ الایماءُ (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ـــ الغمزُ (ابرو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب ـــ

جلس الانسان (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رغت الشاۃ (بکری ممیائی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رضع الحمل (بکری کے بچہ نے دودھ پیا) شرب الرجل (مرد نے پیا) ذیخ الکلب (کتا ہانپا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے ـــ زید لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السراج مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ کمرا احمد النار (احمد نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) طلع الجنبۃ (اس نے ڈسا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرأۃ (عورت نے بچہ جنا) نتجت الناقۃ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالد اَفاق من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالد مبتدا اَفاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کا فاعل هو من الغشی جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— اندمل جرح زید (زید کا زخم بھر گیا) اندمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ جرح مضاف زید مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— صحّ من العلۃ (وہ بیماری سے صحت پایا) صحّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب جس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— ضربتُ بالسیف (میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف با فاعل بالسیف جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— زید طعن بالرمح (زید نے بھالا سے مارا) زید مبتدا، طعن فعل ماضی با فاعل بالرمح جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— وجأ بالسکین (اس نے چھری سے مارا) غمزت بالحاجب (اس نے ابرو سے اشارہ کیا) اشاروا بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ——— انّی اومأتُ بالرأس (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) انّی حرف مشبہ بالفعل یی ضمیر اسکا اسم اومأتُ فعل ماضی با فاعل بالرأس جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— انت تمرح الماء (بے شک تو کمار گیا پانی میں ہے) باقی پر قیاس کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمة الاردوية بالعربية)

یا ایہا المولوی اجلس ھھنا — موضع ھھنا — العق العسل — الشاۃ ربضت فی بیتی — لا تترک البعیر ھھنا — من اطفأ السراج — تسعی الحیۃ — العقرب تلدغ زیدا — بکر طعنک بالرمح — الجرح یندمل — انت تصح من العلۃ — افاق الناس من الغشی — زید ضربنی بالسیف — خالد یغمز بالحاجب — الناقۃ تسبح — انت یومئ بالرأس — قد ربت التربی عبد الرحیم اسرف الشوق — بقیٰ ولدان زید سلمھم ——

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحیّۃ (ناگ، سانپ) الاملاق (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال — العِقَابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت التعریض (آڑ دینا) مصدر باب تفعیل — الاقتتال (جھگڑا کرنا، مصدر باب مفاعلت — الضربۃ (مشتق سے زخم کرنا) مصدر ضرب — الکلیمُ (زخمی) صفت بروزن فعیل — البخیُ (ردی، تعمیل کلی) جمع اخیٰ — المیتُ (مردہ) جمع میتون کذالک (ویسے) الاحراج (نکال) مصدر باب افعال — ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق (اور مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے) و او عاطفہ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہوا مفعول بہ خشیۃ املاق مرکب اضافی ہوکر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— نحن نرزقھم وایاکم (ہم ہی روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو) نحن ضمیر جمع متکلم کی مبتدا نرزق فعل مضارع فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا خبر سے مل کر ——— واعلموا ان اللہ شدید العقاب (اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے) و عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— یا ایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال (اے نبی مؤمنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا قائم مقام ادعوا فعل مضارع کا ادعو فعل مضارع انا فاعل ایّ موصوف ھا حرف تنبیہ النبی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— حرّض فعل امر حاضر فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— انّہ بکلّ شیءٍ علیمٌ ——— (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم ب حرف جار کل شیء مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا، علیمٌ صفت مشبہ با فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھم مغفرۃ و رزق کریم — (ان کے لئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

[illegible]

لهم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا۔ ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف رزق معطوف کریم صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان اللہ لا یظلم الناس شیئا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا) انّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالۃ اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی اس کا فاعل الناس مفعول بہ اول شیئا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسهم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسهم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ وَیُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ الحَیِّ وَیُحیِ الارضَ بعد موتها (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذلک اسم اشارہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافت منیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتم (انگوٹھی) جمع خواتم، خُتُم — الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب — العصا (لاٹھی) الحدید (لوہا) جمع احذاء، حذاء — البلدۃ: شہر، جمع بلد، بلاد — الصین (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط قراط قروط — السوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساور، سور — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل — الشعبۃ (شاخ، حصہ) جمع شعب — السید (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأت فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر ہے لفظ التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا۔ ثابتا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا شعبۃ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا۔ ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخ لزید فی سوق (زید کا بھائی بازار میں ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا۔ ثابت کی ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی سوق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوت جزءا من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوتُ فعل، ضمیر بارز فاعل جزءا موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا۔ ثابتا کی ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — درس زید بابین من گلستان (زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) درس فعل ماضی زید فاعل بابین ذوالحال من گلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا۔ ثابتین (اسم فاعل تثنیہ) اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — **اشتری زید خاتما من الذهب** (زید نے سونے کی ایک انگوٹھی خریدی) اشتری فعل ماضی معروف، زید فاعل، **خاتما** موصوف **من الذهب** جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا، ثابتا اسم فاعل، فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — **هل عندك سیف من الحدید** (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفہام، عندک مرکب اضافی مفعول فیہ ہوا موجود کا، موجود اسم مفعول اس میں **هو** کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، **سیف** موصوف **من الحدید** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **صفت**، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — **عند هند مشط من الذهب** (ہندہ کے پاس سونے کی ایک کنگھی ہے) **عند هند** مرکب اضافی مفعول فیہ **موجود** [illegible] خبر مقدم، **مشط** موصوف **من الذهب** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **صفت**، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — **یحفظ الولدان ثابتین العلوم** (دو لڑکے علوم یاد کرتے ہیں) **یحفظ** فعل مضارع [illegible] حال **الولدان** ذوالحال [illegible] **العلوم** جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل اس میں **هما** کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — **ذهب العربی فی الهند الی الصین** [illegible] کے ملک میں چلے گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، **العربی** ذوالحال **فی الهند** جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابتین کا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل **الی الصین** جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — **الرجلان فی البلدة قالا** (شہر کے دو مردوں نے کہا) **الرجلان** ذوالحال **فی البلدة** جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل اس میں **هما** کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، **قالا** فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب **الف ضمیر متصل**

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — **سرق احد قرطا من الفضة** (کسی نے چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، احد فاعل، **قرطا** موصوف **من الفضة** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **صفت**، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — **ما ذهب کثیر من الطلبة** (اکثر طلبہ نہیں گئے) **ما ذهب** فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، **کثیر** موصوف **من الطلبة** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **صفت**، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — **لما دخلت المدرسة لاهل السنة رأیت الطلبة وهم قارئون** (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) **لما** حرف شرط **دخلت** فعل ماضی معروف، فاعل، **المدرسة** ذوالحال **لاهل السنة** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **حال**، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط، **رأیت** فعل ماضی معروف، فاعل، **الطلبة** ذوالحال، و حالیہ، **هم** ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل، فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا — **شهیدة باعت خلخالا من الفضة** (زبیدہ نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) شهیدة مبتدا، **باعت** فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس میں **هی** کی ضمیر پوشیدہ فاعل، **خلخالا** موصوف **من الفضة** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **صفت**، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — **العلماء یطالعون الدولة المکیة للامام احمد رضا** (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) **العلماء** مبتدا، **یطالعون** فعل مضارع، واو فاعل، **الدولة المکیة** ذوالحال **للامام احمد رضا** جار مجرور ہو کر بترکیب سابق **حال**، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — **سیدنا عبد القادر الجیلانی شیخ للمشائخ** (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ، **عبد القادر** موصوف **الجیلانی** اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کر سبہ ۔ تَیْنَجَ موصوف للمت کے جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت ۔ موصوف اپنی صفت
سے مل کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جَاءَ ابٌ لَھُمَا اسْمُہ ھُمْنَا (ان
کا باپ بیان آیا) جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اب موصوف لَھُمَا
جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھُمَنَا [illegible]
تنبیہ ھُمَنَا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ بہار
شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ
دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف ل حرف جار صدر الشریعۃ مبدل
منہ امجد علی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا فی حرف جار المسائل الدینیۃ ترکیب توصیفی
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنِّی
اَقْرَأُ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ
پڑھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرأ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ
ذوالحال ل حرف جار علامۃ مبدل منہ ابن الحاجب ترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے
مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا ـــ ھَلْ قرأتَ خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے
صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأت فعل ماضی معروف
با فاعل خزائن العرفان موصوف ل حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین
بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَصَلَنِی
الکتابان لکبیر (بڑی دو کتابیں میرے پاس پہنچ گئیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب
ضمیر سے خالی ن وقایہ ی مفعول بہ الکتابان ذوالحال لکبر جار مجرور ہو کر قائم مقام
حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
خاتمۃ الفضۃ لی وجدتہ (مجھے چاندی کی انگوٹھی ملی ہے) خاتمۃ الفضۃ ترکیب
اضافی ہو کر ذوالحال لکم جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جملہ وجدتہ
خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُقْرِئُکُمْ شَیْئًا مِنَ الْقُرْآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اقرئ فعل مضارع معروف انا ضمیر اس میں مستتر کم ضمیر مفعول اول شیئا موصوف
من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم فعل
اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قرأتُ الجزءَ الاولَ من
فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول
ترکیب توصیفی ذوالحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اِنِّی آکُلُ شَیْئًا مِنَ
الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکل فعل
مضارع با فاعل شیئا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ
بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الغُصْنُ الطَّوِیلُ لِلشَّجَرَۃِ مُخْضَرٌّ (
درخت کی لمبی ڈالی ہری ہے) الغصن الطویل ترکیب توصیفی ذوالحال للشجرۃ جار مجرور
ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مخضر اسم مفعول اس کا نائب فاعل ھو ضمیر
اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
اَبِیعُ المالَ لِزَیْدٍ (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف با فاعل المال
ذوالحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ عِنْدِی قائمۃ للکتب (میرے
پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب پا کر
خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے
مل کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(ترجمۃ الاُردویۃ بالعربیۃ)

المولوی الوسکر اقوا باباً من ملتان ـ من عدۃ السنوات المدیدۃ رأیت
الفضۃ ـ قد رأیت الجمال العتیق لھذہ الصنعۃ ـ الرحلات فی
البلدۃ یخطبان الیوم ـ المصرعان فی باکستان رکبا السیارۃ ـ بیع
نصیبا من الفضۃ ـ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ـ من
ارسل قائمۃ للکتب ـ سلمت علی کثیر من العلماء ـ لی لدی حاجۃ الی

خاتم جدید من الفضة ـ عقد بکر قرط من الذهب ـ ابن زید
خالد یقرء فی المدرسة لاهل السنة ـ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسی) جمع حِبال و اَحبُل و حُبُول و اَحبال ـ التقطیع (ٹوٹنا، ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل ـ المقاطع (ٹکڑے، تھوڑا) واحد القطعة ـ الجِیدُ (گردن) جمع اَجیاد، جُیُود ـ الطیر (پرند) الطائر کی جمع ہے، اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے، الاربعة (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسی، لوہے کا ٹکڑا) جمع مساد، امساد ـ الاخذ (لینا، پکڑنا) مصدر باب نصر ـ اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، سامنا کرنا) مصدر باب سمع ـ الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر۔ الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل۔ الامطار (برسانا) مصدر باب افعال ـ الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال ـ الحجارة (پتھر) واحد حجر ـ السجیل (کنکر) السماء آسمان، ہر وہ چیز جو تیرے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، مگر یہ نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اسمیة ـ الجعل (بنانا) مصدر باب فتح ـ الکسف (ٹکڑے) واحد کسفة ـ الظهیر (مددگار) العرضة (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین ـ التلاوة (پڑھنا) مصدر باب نصر ـ الرضوان (رضا، خوشی) الثیاب (کپڑے) واحد ثوب ـ

ولهم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لهم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کے، ثابتۃ بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ فی جیدها حبل من مسد (اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہوگی) فی حرف جار جیدها بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم حبل موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ فخذ اربعة من الطیر (تو چار پرندے پکڑ لیجئے) ف عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف با فاعل انت، اربعة موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ وان کثیرا من الناس بلقاء ربهم لکٰفرون (اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف هم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کٰفرون کا، لام مفتوح برائے تاکید لکٰفرون صیغہ اسم فاعل اس میں هم ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں ہوں گے) ان حرف مشبہ بالفعل المنافقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ وقال موسٰی یٰفرعون انی رسول من رب العٰلمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، قال موسٰی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ـ یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مع فاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ انی حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسول موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ وامطرنا علیهم حجارة من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف نا فاعل علیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارة موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـ فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصٰدقین (پس آپ ہمارے

اور آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فاَسْقِطْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَلَیْنَا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کِسَفًا موصوف مِنَ السَّمَاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم اِنْ حرف شرط کُنْتَ فعل ناقص تَ ضمیر اس کا اسم مِنَ الصّٰدِقِیْنَ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — فَلَا تَکُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْکٰفِرِیْنَ (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فَا عاطفہ لَا تَکُوْنَنَّ فعل نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم نِ مشددہ برائے تاکید ظَهِيْرًا موصوف لِلْکٰفِرِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا تا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِکُمْ (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لَا تَجْعَلُوْا فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عُرْضَةً موصوف لِ حرف جار اَیْمَانِکُمْ بترکیب اِنْ فی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَکْبَرُ (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رِضْوَانٌ موصوف مِنْ حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا تا ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا اَکْبَرُ اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَثِیْرًا موصوف مِنَ النَّاسِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عَنْ حرف جار اٰیٰتِ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غٰفِلُوْنَ کا لام مفتوحہ برائے تاکید غٰفِلُوْنَ اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ (زیادہ گمان سے بچو) اِجْتَنِبُوْا فعل امر بافاعل کَثِیْرًا موصوف مِنَ الظَّنِّ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بیونتے گئے) قُطِّعَتْ فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب صیغہ ہے، لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثِيَابٌ موصوف مِنْ نَّارٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ (یہ میرے رب کی رحمت ہے) قَالَ فعل ماضی بافاعل هٰذَا مبتدا رَحْمَةٌ موصوف مِنْ حرف جار رَبِّيْ بترکیب سابق مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(استعمالِ فعل بنفسہٖ وبواسطۂ صلات)

صَبَبْتُ الْمَاءَ عَلَی الْقَتَادِ (میں نے ...) صَبَبْتُ فعل ماضی معروف بافاعل تُ اس کا ... مفعول بہ عَلَی الْقَتَادِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زَیْدٌ یَضْرِبُ فِی الْبُحَیْرَةِ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زَیْدٌ مبتدا، یَضْرِبُ فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فِی الْبُحَیْرَةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا تَضْرِبْ اَحَدًا (کسی کو نہ مار) لَا تَضْرِبْ فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَحَدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — النَّاسُ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ (لوگ زمین میں چلتے ہیں) النَّاسُ مبتدا، یَضْرِبُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فِی الْاَرْضِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَضْرِبُ الْاَمْثَالَ (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نَضْرِبُ فعل مضارع بافاعل الْاَمْثَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زَیْدٌ یَخْتَلِفُ اِلَیَّ (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لٰکِنَّ الْعُلَمَاءَ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ (لیکن علماء اس معاملے میں اختلاف کرتے ہیں) اَلْعُلَمَاءُ مبتدا، یَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع بافاعل فِیْ حرف جار هٰذَا موصوف الْاَمْرِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا سلّموا فعل ماضی، واو اس میں ضمیر فاعل، عليّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ سلّمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا، اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعرضت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی، یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے) والی ربك فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہو جا) واو عاطفہ الی حرف جار ربك مرکب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا ارغب فعل امر، ارغب فعل امر حاضر معروف انت فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ ہوا ـــــ انی اسلّمه دلیل المسئلۃ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل بتاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلّم فعل مضارع، انا فاعل دلیل المسئلۃ مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ دفعت الی بکر اجرته (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی، ت فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرته مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ ضربت الاغصان الی الارض (ہوا نے ٹہنیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــــ یصیبنی البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) یصیب فعل مضارع معروف، ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ البرد فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی، ترکیب گذر چکی) ـــــ دفع بکر زیدًا (بکر نے زید کو ہٹایا) السائل دلّ علی السبیل (سائل نے راستہ کی رہنمائی کی) دعوت لزید (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافرا الی الاسلام فاسلم (زید نے کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف، زید فاعل کافرا مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ خبریہ ہوا ـــ فا برائے سببیت اسلم فعل ماضی ہو فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انی ادعو بکرًا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع انا فاعل بکرًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر، انت فاعل، بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اتدّعون (کیا تم دعویٰ کرتے ہو) تدّعون فعل مضارع معروف، انتم فاعل، اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یسئلونك عن الاهلّۃ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع، واو فاعل، ك ضمیر مفعول بہ عن الاهلّۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سألنی زید کتابا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردّد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) شککت فی الصلوٰۃ (میں نے نماز میں شک کیا) انی اصلّی بالجماعۃ (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلّی علی النبی (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفر خاسئا (زید نے ... کفر کیا) لا اصلّی علی مذهب (میں کسی مذہب کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفّر عمرو عن یمینه (عمرو نے قسم کا کفارہ ادا کیا) ان اللّٰه یکفّر سیئۃ المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہ کو مٹا دیتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ـــ الرجل المتدیّن یدافع عن مذهبه (دیندار آدمی اپنے مذہب کی حمایت کرتا ہے) الرجل المتدیّن مرکب توصیفی مبتدا، یدافع فعل مضارع، ہو فاعل عن حرف جار مذهبه مرکب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ترك السفر هٰهنا (... یہاں ...) ترك السفر مرکب ... مبتدا هٰهنا مفعول فیہ ثابت ثابت اسم فاعل اس میں هو ضمیر ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

أختلفُ الی زید ـ لا استمرّ علی مُرید ـ ... سلمٰی شرائط المناظرۃ

قد اختلفتُ فی هذه المسئلۃ ـ ادفع التردّدیۃ الی ربّ الفندق

ماسلّمت الترددیۃ الیك ـ ادفع عن دینی ـ ادفعوا بكرًا من هٰهنا ـــ

زیدٌ دعا بالقلم ـ الشكل یدعوك ـــ دعى الیتیمُ علی زید ـ قد

دعوتک — دعی العلماء الی الاسلام — مکرم نبیل المولوی حامد اعلی
الموضوع — قد منعنی عن زیارتک الادب — ازورہ الیک — ھل ترددت فی ھذا
السنۃ — صلوا الی المسجد — الجمعۃ — الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
سنۃ — اکثر من سوال — بکم اللہ سیالک تعز بکرا — قد دخل الذکی
عبدالحمید المرضی کلھم —

قرآنی جملے

— الخمر (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسر (جوا) الاثم (گناہ، قصور، جرم، ناجائز کام) جمع آثام — الرزق (روزی) جمع ارزاق — الاشہاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال — کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب — السیر (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب — العاقبۃ (انجام، سزا) المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل — الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف، واؤ فاعل، ک ضمیر مفعول بہ، عن حرف جار، الخمر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیہما اثم کبیر (آپ فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف، انت فاعل، فیہما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر ثابت کا، ثابت ترکیب میں خبر مقدم، اثم کبیر ترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنے خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) ان حرف مشبہ بالفعل، کلمۂ جلالت (اللہ) معطوف علیہ، و حرف عطف، ملئکتہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کا، یصلون فعل مضارع معروف، واؤ فاعل، علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا نسئلک رزقا (ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے روزی دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) ان قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ——

فاذا دفعتم الیہم اموالہم فاشہدوا علیہم (پھر جب تم ان لوگوں کو ان کا مال دو تو ان پر گواہ بنا لو) فا [illegible] اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم، دفعتم فعل ماضی معروف، تم فاعل، الیہم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اموالہم ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، اشہدوا فعل امر حاضر معروف، واؤ فاعل، علیہم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین (آپ فرما دیجئے کہ زمین میں پھرو پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف، انت فاعل، سیروا فعل امر حاضر معروف، واؤ فاعل، فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، ثم حرف عطف، انظروا فعل امر حاضر معروف، واؤ فاعل، کیف [illegible] خبر مقدم کان کا، کان فعل ناقص، عاقبۃ مضاف، المکذبین [illegible] مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شئ پر قادر ہے) ان حرف مشبہ بالفعل، کلمۂ جلالت اس کا اسم، علی حرف جار، کل شئ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر صیغہ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) ان حرف مشبہ بالفعل، الصفا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، المروۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، من حرف جار، شعائر اللہ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) ان حرف مشبہ بالفعل، الدین موصوف — عند اللہ ترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا، الاسلام شبہ فعل مقدر کا، اثبت اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب [illegible]

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا الاسلام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فبشرھم بعذاب الیم (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا برائے سببیت بشر فعل امر فاعل انت ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عذاب الیم مرکب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فان اللہ عدو للکفرین (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عدو موصوف ل حرف جار الکافرین مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اسمائے موصولات)

الذی (وہ جس) واحد مذکر کیلئے ــ التی (وہ جس) واحد مؤنث کیلئے ــ الذان (وہ دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ــ التان (وہ دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ــ الذین (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ــ المعروف (اچھا) الخیر (نیک عام خوشی و نعمت) جمع أخیار و خیور ــ الحقیبۃ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ــ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ــ المنکر (بری بات) جمع مناکیر و منکرات ــ السب (گالی دینا) مصدر باب نصر ــ الطیب (نیک، اچھا) مؤنث طیبۃ، جمع طیبات

الذی خطب عالم (جس نے خطبہ دیا وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عالم مشتق اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ التی قرأت ذکیۃ (جس نے پڑھا وہ ذکیہ ہے) التی اسم موصول قرأت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، ذکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قال الذی ھو خبیر (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہے فاعل الذی اسم موصول ھو ضمیر منفصل مرفوع اسم

مذکر غائب کی ضمیر [illegible] صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ [illegible] جیسے الذین اصل [illegible] المعروف [illegible] ترکت فعل [illegible] الذین اسم موصول [illegible] فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب [illegible] الف ضمیر متصل [illegible] ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قتلت الذین ظلموا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قتلت فعل ماضی با فاعل الذین اسم موصول ظلموا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ زرت الرجل الذی یمنع الناس عن المنکر (میں نے ملاقات کی اس آدمی سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) زرت فعل ماضی معروف با فاعل الرجل موصوف الذی اسم موصول یمنع فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مفعول بہ عن المنکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لقیت المرأتین اللتین اسلمتا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لقیت فعل ماضی معروف با فاعل المرأتین موصوف اللتین اسم موصول اسلمتا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب الف ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ التی صالحۃ تقرأ القرآن (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) التی اسم موصول صالحۃ صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تقرأ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سلمت علی الرجلین اللذین ھما رکبان (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سلمت فعل ماضی با فاعل علی حرف جار الرجلین

[illegible]

موصوف الذین، اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، متحابان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ الکتاب الذی ھو بیدی حسن (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے خوبصورت ہے) الکتاب موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار، یدی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حسن صیغہ صفت مشبہ فعل اما فاعل صفت مشبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الفرس التی ھی عندک جیدۃ (وہ گھوڑا جو تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو ــــ الحقیبۃ التی اشتریتھا جدیدۃ (وہ بیگ جس کو میں نے خریدا نیا ہے) الحقیبۃ موصوف التی اسم موصول اشتریت فعل ماضی، ت فاعل، ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، جدیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الولد الذی یقرء علی نبیہ (وہ لڑکا جو میرے پاس پڑھتا ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو ــــ ضربت من سب زیدا (میں نے اس کو مارا جس نے زید کو گالی دی) ضربت فعل، ت اس کا فاعل من اسم موصول سب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، زیدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ القلم ما ھو (قلم کیا ہے وہ) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھو ما یکتب بہ (وہ وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یکتب فعل مضارع مجہول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، بہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ المسلم من سلم المسلمون من یدہ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں) المسلم مبتدا، من اسم موصول سلم فعل ماضی معروف، المسلمون فاعل، من حرف جار، یدہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اعاننی الشیخان اللذان ھما سخیان (ان دو شیخوں نے میری مدد کی جو سخی ہیں) اعان فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، ن وقایہ، ی مفعول بہ، الشیخان موصوف اللذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سخیان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا ایھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گزر چکی ہے) اکتب بالقلم الذی ھو طویل (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اکتب فعل امر حاضر معروف با فاعل، ب حرف جار، القلم موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ یا ربنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل مضارع با فاعل، ربنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اھدنا الصراط الذین انعمت علیھم (تو ہم کو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اھد فعل امر حاضر معروف با فاعل، نا ضمیر مفعول بہ اول، الصراط موصوف الذین اسم موصول انعمت فعل ماضی معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ

اقرء بعد الاکل الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اقرء فعل امر حاضر معروف با فاعل بعد الاکل بترکیب اضافی مفعول فیہ، الحمد مبتدا، لام حرف جار، کلمہ جلالت (اللہ) موصوف الذی اسم موصول اطعم فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، سقا فعل ماضی معروف با فاعل، نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر معطوف واؤ حرف عطف جعل فعل ماضی معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ من الشّٰکرین جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با فاعل ربّنا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی علیہم جار مجرور ہوکر ظرف لغو الرَّحْمَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شهر رمضان بترکیب اضافی مبتدا، الذی اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فیہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو القرآن نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لِمَنْ هٰذِهِ السَّیَّارَةُ (یہ موٹر سائیکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ تھا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم هٰذِهٖ موصوف السیارۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فعلت فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طیب خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُکْتُبْ کَمَا عَلَّمْتُكَ الْکِتَابَةَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اکتب فعل امر حاضر معروف با فاعل ك حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول علّمت فعل ماضی با فاعل ك ضمیر

مفعول بہ اول الکتابۃ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ القماش من هٰ معانی لون ہیں) اس کی ترکیب کو "القلم ما هو" پر قیاس کرو ـــ الصحابی من آمن باللہ ورسولہ ولقی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وتوفی مؤمنا (صحابی وہ ہے جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور حالت ایمان پر موت ہوئی) الصحابی ترکیب ... آمن فعل ماضی با فاعل ب حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لقی فعل ماضی با فاعل رسول اللہ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف توفی فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جس میں هو کی ضمیر ذو الحال مؤمنا حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اُردو سے عربی)

اکرمُ من اقرانی ـــ من یمنعُ عن المنکر صالحٌ ـــ الذین کفروا لا یدخلون النار ـــ زید ترکب فی السیارۃ التی هی سریعۃ السیر ـــ الذان نام نالمان ـــ الحقیبۃُ التی هی عندی ثمینۃٌ ـــ طالعت الکتاب الذی هو جدید تو‌ّوا علی الذین هو غنیہ ـــ النساءُ تممن اسلمن ـــ الشیخ قرالدین رجع من السوق ـــ الحاجّ اشدّا مذ الولد الذی کان یتیما ـــ لا حاجۃ لی الی الزوجۃ التی هی مریضۃ ـــ ابوك خالد لغنی ـــ اکل الوجدان لا اهما بعض هذا الولدُ ـــ

(ترجمۃ جُمَلِ القرآنیۃ بالاردویۃ)

الابرارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بارٌّ ـــ التبلیغ (پہونچانا) مصدر باب تفعیل ـــ

الغَیُّ (رشد) اَلْمُغَاضَبَةُ (جھگڑا کرنا) مصدر باب مفاعلت ـ الْمُجَاهَدَة (
رہائی) اَلْاِسْتِرَاقُ (آزاد) مصدر باب افتعال ـ الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغ
الطواغیت، الطواغی ـــ الاولیآءُ (دوست) واحد ولی ـ التَّعْرِیْفُ (پہچان کرانا)
مصدر باب تفعیل ـــ دِیْنُ الْحَقِّ (سچا دین) الدِّیْنُ (حکومت، قدرت، علم، مذہب، عادت،
عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، اطاعت، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ،
قہر، غلبہ، ذلت،) جمع ادیان ـ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت ہونا، واجب
ہونا) معنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ امر) جمع حقوق ـــ الْجَنَّةُ (باغ
بہشت) جمع جنان، جنّات ـــ النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال الانفاقُ (خرچ
کرنا) مصدر باب افعال ـــ الْوَقُوْدُ (ایندھن، لکڑیاں) شَهِیْدٌ (گواہ، حاضر، اللہ کی
راہ میں مقتول) جمع شُهَدَاءُ حساب (گنتی) مصدر باب نصر ـــ

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ
عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت
اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل، اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ
فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا خیر کا، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان
اور زمین کو پیدا کیا) اَلْحَمْدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الَّذِیْ
اسم موصول خَلَقَ فعل، ضمیر ھُوَ فاعل، السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضَ معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار
اپنے مجرور سے مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھُوَ الَّذِیْ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ
بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ (اے رسول آپ پہنچا دیجئے اس کو جو آپ کے پاس
آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) ان کی تمام ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) اِنَّ حرف

مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اللّٰهَ اس کا اسم یَرْزُقُ فعل مضارع، ضمیر ھُوَ فاعل، مَنْ اسم
موصول یَشَآءُ فعل مضارع، ضمیر ھُوَ فاعل، ب حرف جار غَیْرِ حِسَابٍ بترکیب اضافی مجرور،
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول
اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف
مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا
ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر، واؤ ضمیر اس کا فاعل النَّفْسَ موصوف
الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرہ سے حال کلمۂ جلالت
فاعل اِلَّا حرف استثناء بِالْحَقِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ
فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کرنا جن
لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی، ضمیر انت فاعل، ی ضمیر مفعول بہ، فی حرف
جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف اس میں واؤ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے
ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا، الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل، ضمیر فاعل رَسُوْلَهٗ بترکیب
اضافی مفعول بہ، ب حرف جار الْهُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل
اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان
لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الَّذِیْنَ
اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول صلہ سے مل کر اسم ہوا اِنّ کا، کانت فعل ناقص، لَہُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، جنّٰتُ الفردوس بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا، نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنّ کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، کلمہ جلالت معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، مَلٰٓئِکَتَہٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، یُصَلُّوْنَ فعل مضارع، واؤ فاعل، عَلَی النَّبِیِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل مضارع، اَنَا فاعل، اَیُّ موصوف، ھا حرف تنبیہ، الَّذِیْنَ اسم موصول، اٰمَنُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — صَلُّوْا فعل امر، واؤ فاعل، عَلَیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، سَلِّمُوْا فعل امر، واؤ فاعل، تَسْلِیْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ، الَّذِیْنَ اسم موصول، کَفَرُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، کَذَّبُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، بِ حرف جار، اٰیٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُہَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں) فا جزائیہ، اِتَّقُوْا فعل امر، واؤ فاعل، اَلنَّارَ موصوف، الَّتِیْ اسم موصول، وَقُوْدُہَا بترکیب

اضافی مبتدا، النَّاسُ معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، اَلْحِجَارَۃُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ سب جنتی ہیں)، قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرما دو اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — وَاللّٰہُ شَہِیْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ، کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا، شَہِیْدٌ صیغہ صفت، ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَلٰی حرف جار، مَا اسم موصول، تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، صیغہ صفت اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ، الَّذِیْنَ اسم موصول، اٰمَنُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، یُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع، واؤ فاعل، فِیْ حرف جار، سَبِیْلِ اللّٰہِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَہُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، الَّذِیْنَ اسم موصول، کَفَرُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، بِ حرف جار، اٰیٰتِ اللّٰہِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم، لَہُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، عَذَابٌ شَدِیْدٌ بترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں)، فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو)، وَلِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ عَذَابُ جَہَنَّمَ (اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ، لام حرف جار، الَّذِیْ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربھم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جھنم بترکیب اضافی مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اعداد کا استعمال)

کوکب (ستارہ، تلوار، پانی، گرمی کی سختی، لوہے کی چمک، رنگ، سردار قوم، قید جماعت، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کواکبُ ـــ الدینارُ (سونے کا بڑا ایک سکہ) جمع دنانیر ـــ اَلدِّرْھَم (چاندی کا سکہ) جمع دراھم ـــ نَعْجَۃٌ (بھیڑ) جمع نعاج ونعاجات ـــ النَّھْرُ (ندی، دریا) جمع اَنْھُرٌ واسعۃ، نُھُرٌ، نُھُوْرٌ ـــ الذِّرَاعُ (گز) جمع اَذْرُعٌ، ذُرْعَان ـــ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ اَلسَّحَابُ (سحاب) ـــ

اشتریتُ ثلٰثۃَ کُتُبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل ثلٰثۃ ممیز مضاف کُتُب تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زیدٌ باعَ الکتابین (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتداء باعَ فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ـــ قرأتُ کتاباً (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیتُ نسوۃً اربعاً (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لقیتُ سبعۃَ رجالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں ـــ خمسۃُ انھارٍ تجری بالسحاب (سحاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسۃ ممیز مضاف انھار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتداء تجری فعل مضارع با فاعل بالسحاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَعْطَیْتُ زیداً سبعۃَ اقلامٍ (میں نے زید کو سات قلم دیا) ترکیب گذر چکی ـــ فی الصلوٰۃ ارکانٌ سبعۃٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعۃ بترکیب توصیفی مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ضعفُ الاربعۃ ثمانیۃٌ (چار کا دوگنا آٹھ ہے) ضعفُ الاربعۃ بترکیب اضافی مبتداء ثمانیۃ خبر، مبتداء اپنی

[illegible]

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ عمارتی تسعُ طیاراتٍ (اس عمارت پر نو ہوائی جہاز ہیں) عمارتی بترکیب اضافی معطوف، بھا ثابتۃ ثابتۃ صیغہ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور معمول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تسعُ طیاراتٍ ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ کتبَ زیدٌ بعشرۃِ اقلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرۃ ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قال الشیخ عبدُ القاھر الجُرجانی (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاھر موصوف الجرجانی الف لام تعریف جرجانی اسم منسوب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ [illegible] فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ فی النحو مائۃُ عاملٍ (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، مائۃ ممیز مضاف عاملٍ تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فی گلستان ثمانیۃُ ابوابٍ (گلستان میں آٹھ باب ہیں) باقی قیاس کرو ـــ مشیتُ میلَین الی القریۃ (دو میل گاؤں تک چلا) اس کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ اَعْطِنا اربعۃَ دراھمَ (تو ہم کو چار درہم دے) اَعْطِ فعل امر حاضر، فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول اربعۃ ممیز مضاف دراھم تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ الم اَرَی تسعۃَ کواکبَ (کیا میں نو ستارے نہیں دیکھتا) [illegible] حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ارَی فعل مضارع [illegible] فاعل تسعۃ کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاءَتنی عشرۃُ رجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ت علامت تانیث ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ عشرۃ ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اشتری زیدٌ ثلٰثۃَ اذرُعٍ من الثوب بدینارٍ (زید نے تین گز کپڑا ایک دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلٰثۃ اذرع ممیز

معاف اور ضمیر معاف الیہ مل کر [illegible] من المکوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو ثابتۃ کا [illegible]
مرکب ہو کر حال ہوا ذو الحال سے [illegible] مل کر مفعول بہ ہوا [illegible] جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق
اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذهب الکلب بأربع روبیات (میں
نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا)، [illegible] المجلۃ بخمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ
روپے ہیں) عندی مائۃ قلم (میرے پاس سو قلم ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس
کرو — اشتریت قلم بعشر روبیات [illegible] ستۃ فلس [illegible] روپے چھ پیسے
میں خریدا) اشتریت فعل ماضی [illegible] قلم الحجیم ترکیب اضافی مفعول بہ [illegible] روبیات [illegible]
بترکیب توصیفی معطوف علیہ [illegible] عطف ستۃ فلس [illegible] اور تمیز مل کر معطوف معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وصلتنی کراسات [illegible] (میرے پاس [illegible] کاپیاں پہونچیں) وصلت فعل
ماضی معروف واحد مؤنث غائب [illegible] مفعول بہ کراسات [illegible] ترکیب توصیفی فاعل فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — [illegible] اليوم مائۃ صفحۃ [illegible]
سو صفحے [illegible] مبتدا [illegible] فعل [illegible] اليوم مفعول فیہ مائۃ صفحۃ [illegible] معاف
اور ضمیر معاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
أين فقدت [illegible] (تم [illegible] گم کیا) [illegible] مفعول فیہ مقدم [illegible] فقدت فعل
ماضی مجہول واحد [illegible] ضمیر [illegible] ترکیب [illegible] فعل اپنے [illegible] فاعل اور مفعول فیہ
مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] — ما ذهبت إليه [illegible] لکنی اذهب إليه (زید نے کہا نہیں آیا لیکن
میں اس کے پاس جا رہا ہوں) [illegible] حرف نفی [illegible] فعل ماضی معروف [illegible] غائب ضمیر [illegible]
[illegible] مفعول بہ [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —
لکن حرف استدراک [illegible] فعل کی ضمیر [illegible] ذهب فعل [illegible] الیہ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل [illegible] اسم و
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ما وجدتہ قلم (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول
وجدتہ فعل ماضی [illegible] فاعل [illegible] ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اردو کی تعریب)

اشتراک المجلۃ سبع روبیات — اليوم طارت
أربع طیارات إلى المدینۃ المنورۃ — زید یصل

الیک فی ستۃ ایام — [illegible] خمس [illegible] إلى [illegible] طول [illegible] تسعۃ ادرع —
[illegible] سورۃ البقرۃ عشر مرات — فی [illegible] سبع آیات — اليوم يذهب
[illegible] محمد الرشید — قلم الحولوية [illegible] — [illegible] قرأت [illegible] هذه
هذا الكتاب مشتمل على خمس صفحات — [illegible] هذه
[illegible] ثلثۃ [illegible] — [illegible] من القرآن — والذى
[illegible] بكرا — الحاج [illegible] — [illegible] المدرسۃ [illegible]

(مختلف جملوں کی مشق)

[illegible] (گلاب [illegible]) [illegible] جمع [illegible] ورود [illegible]
[illegible] مصابیح — الایقاد [illegible]
[illegible] المطبخ [illegible] جمع [illegible] المعجم [illegible]
جمع معاجم — القمیصۃ [illegible] جمع قمصان — [illegible]
[illegible] مصدر تفعیل — [illegible] النملۃ [illegible] جمع [illegible]
[illegible] بنمل — النملۃ — التاج [illegible] جمع [illegible]
[illegible] جمع [illegible] — جمنا (جمنا) [illegible]
[illegible] کا نام ہے) —

ترجمۃ الورد (گلاب) ترکیب گذر چکی ہے — [illegible] جاء [illegible] (شام ہو گئی ہے)
[illegible] جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ [illegible] فاعل، فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — أوقد القنادیل بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) أوقد
فعل امر حاضر معروف، فاعل [illegible] القنادیل مفعول بہ، بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ثم احفظ درسک (پھر اپنا سبق
یاد کرو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل درسک ترکیب اضافی
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — من یبکی فی الدار
(گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — لون الورد ضارب إلى الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

تنورُ الموقدِ ترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءً (کتا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — جاءَ وفتحَ البابَ (کوئی آیا اور دروازہ کھولا) [illegible] جاءَ فعل ماضی معروف بلا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، فتحَ فعل ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھذا النہارُ محبوبُ الاحوالِ (یہ [illegible]) ھذا النہارُ ترکیب توصیفی مبتدا، محبوبُ الاحوالِ ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) اِنَّ اَخی طبیبٌ (میرا بھائی ڈاکٹر ہے) مَن واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمعتُ المرأۃَ البیضاءَ (گوری عورت سے سنا) اُنصروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایّھا الطلابُ (اے طالب علمو) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — فانّھا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے تعلیل اِنّ حرف مشبہ بالفعل ھا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا — زیدٌ قالَ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل لی جار مجرور ہوکر ظرف لغو سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قرینۃُ فضلِ الرحمٰنِ جاءت من پارسَ (فضل الرحمٰن کی بیگم پارس سے آئی) قرینۃُ فضلِ الرحمٰنِ ترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل من پارسَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا انتَ من القرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، من القرّاءِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — نزلتُ من

ما بہ شدید ([illegible]) [illegible] اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — الطفلُ المحبوبُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ ([illegible] چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الطفلُ المحبوبُ ترکیب توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع [illegible] العلمَ مفعول، بالنشاطِ [illegible] اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُختُ زیدٍ تلفُّ فی المندیلِ ([illegible] رومال میں [illegible]) اُختُ زیدٍ ترکیب اضافی مبتدا، تلفُّ فعل مضارع معروف بافاعل فی المندیلِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — حالی عمروٌ یاتی وزیدٌ ذھبَ ([illegible] عمرو آتے [illegible] جاتے ہیں) حالی ترکیب اضافی مبتدا، عمروٌ [illegible] مبتدا، یاتی فعل مضارع [illegible] فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، زیدٌ [illegible] ذھبَ فعل ماضی [illegible] فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ماءُ عمانَ لیس بصافٍ (عمان کا پانی صاف نہیں ہے) ماءُ عمانَ ترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، بصافٍ [illegible] خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر [illegible] مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَن مزّقَ ردائی (میری چادر کس نے [illegible]) ھذا اللونُ ردیءٌ (یہ رنگ گندا ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے — رسولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کانَ وما یکونُ (ہمارے رسول [illegible] جو ہوا اور جو ہوگا اس کے عالم ہیں) رسولُنا ترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل [illegible] با حرف جار ما اسم موصول کانَ فعل تام اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف ما اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ملأ اللہُ قبورَہم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو آگ سے بھردے) تقدّمتُ التسلیمَ علیکَ (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یا ایّھا المتعلّمُ (اے طالب علم) بسمِلْ ثم اقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پڑھو) السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — اکرمْ خالدًا

كَمَا أَكْرَمْتَ (تو جاہد کی تعظیم کر جیسا کہ میں نے تیری تعظیم کی) اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل حاضر انت ضمیر مستتر فاعل، جاہداً مفعول بہ، ک حرف جار، ما اسم موصول، اکرمت فعل ماضی معروف، انا [illegible] ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف ہو [illegible] اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ [illegible] ہو — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل حاضر انت ضمیر مستتر فاعل، جاہداً مفعول بہ، ک معنی مثل مضاف، ما اکرم [illegible] مضاف الیہ مضاف [illegible] مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اکراماً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اُردو جملوں کی تعریب)

وجبةُ زیدٍ ذاہبٌ الی المسجد — وقودُ النارِ [illegible] — ارقد الناس القندیل بالکبریت — قرأ عبد الرحمن تحت [illegible] — [illegible] الفرس [illegible] له شکوی [illegible] الذی یبایع [illegible] — املأوا الحطب فی الموقد [illegible] الصبُّ واعان زیداً — ایہا الرجل اغسل فاشرب الماء — قد سمع زید قراءتك — من نصرت امس — [illegible] — لا احیاء لزید اصلاً — ورأیتُ الولدان وهم یلعبون — اقرأ نعیمی مکتوبك — المتعلم الذی یقرأ علی هو علیّ — احمد الی [illegible] ذهب — المعلم الذی [illegible] هو [illegible] — [illegible] حمونا — قریب من الٰہ آباد — متی تقوم السوق — رسم [illegible] التسلیم علیّ —

(عربی سے اردو)

الالتزام (لازم ہونا اور لازم کر لینا) مصدر باب افتعال — النّاذح (سارہ) سارہ کا [illegible] ہے — الباطۃ (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ، مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبال — السنة (اونگھ) العیش الافرنجی (انگریزی [illegible]) النظر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر، ما برال لیالی (سفر کرنا [illegible]) التحصیل (حاصل کرنا) باب تفعیل اللّٰه الذی لا تأخذہ سنةٌ ولا نومٌ الا اللّٰه

(وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) (اللّٰه) کلمہ جلالت مبتدا، الذی اسم موصول، لا تأخذ فعل مضارع منفی [illegible] مؤنث غائب، ہ ضمیر مفعول بہ، سنةٌ معطوف علیہ، واو عاطفہ، لا زائدہ، نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فلسفۃ عمر ولیس بسلبیل ([illegible] کا [illegible] نہیں ہے) [illegible] حال ہو کر مبدل منہ [illegible] بدل [illegible] بدل سے مل کر مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، سلبیل [illegible] ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ [illegible] ہوا — یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے اللّٰه کی تسبیح بیان کرتی ہے) یسبح فعل [illegible] مذکر غائب، ل حرف جار، اللّٰه مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف، ما اسم موصول، فی حرف جار، السموات معطوف علیہ، واو حرف عطف، الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار [illegible] سے مل کر ظرف مستقر ہوا موجود کا، موجود اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر [illegible] فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا [illegible] الا احصل علم الادب (میں بغیر علم ادب حاصل کئے [illegible]) لا [illegible] فعل [illegible] ضمیر [illegible] احصل فعل مضارع، انا فاعل، علم الادب ترکیب اضافی مفعول، فعل [illegible] فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر [illegible] فعل ناقص کی خبر [illegible] ہوا — ما زال زیدٌ یُسافر الی البلاد الشرقیة بالسیارة (زید مسلسل مشرقی [illegible] کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کر رہا) ما زال فعل ناقص، زیدٌ اس کا اسم، [illegible] فعل مضارع [illegible] فاعل، الی حرف جار، البلاد الشرقیة ترکیب توصیفی ہو کر مجرور، جار [illegible] سے مل کر ظرف لغو ہوا، بالسیارة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ [illegible] خبریہ ہوا — انی احدثت فی الصلوٰۃ (بے شک میں نماز میں بے وضو ہو گیا) انّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر اس کا اسم، احدثتُ فعل ماضی، انا فاعل، فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمکن من التعلم علیّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمکن فعل مضارع [illegible] حاضر معروف [illegible]

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھو کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فکرت فی امری (میں نے اپنے معاملے میں غور کیا) زید یحسن الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل خبزا افرنجیا (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکر یلتزم البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنک بیضاء (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاس ساذج (یہ کاغذ سادہ ہے) اسی قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ـــــ الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا، احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ فی حرف جار قبورھم ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یصلون کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ الدعاء مخ العبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اوضئ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــــ لیس فی السماء سحاب (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ اضحکنی زید ضحکا عجیبا (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، نون وقایہ کی ی مفعول بہ، زید فاعل ضحکا موصوف عجیبا صفت، ترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف (ضحکا) کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ طلعت الشمس مشرقۃ (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب صیغہ، فاعل الشمس ذوالحال مشرقۃ حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ

تبع یا اخی لا تعص اللہ واتبع رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] یتبع [illegible] انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ یا حرف ندا قائم مقام ادعوا، ادعوا فعل با فاعل [illegible] مفعول [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ لا تعص فعل نہی حاضر معروف با فاعل لفظ جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، واو حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ انی جاء الغنی الی ارضنا ([illegible]) انی معمول فیہ مقدم جاء فعل ماضی الغنی فاعل، فعل اپنے فاعل اور معمول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ الاسد یزار (شیر دھاڑتا ہے) مرض زید و یئست من حیاتہ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہو گیا) قتل زید اشقیاء ثلثۃ بالمسدس (زید نے تین شقیوں کو پستول سے مار ڈالا) حدیث الحبیب حلو (محبوب کی بات میٹھی ہے) صوتک راعد (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسے میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاءت منک الکریمۃ (آپ کا گرامی نامہ آیا) افضل ما اتی من الجید [illegible] ([illegible]) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــــ ما اشتریت من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی، ت فاعل من الخاتم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی معمول فیہ ثابت کا ثابت خبر ترکیب سابق، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اتل ما اوحی الی نبیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار نبیک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ زید یتبع السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج یتقدُ (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی المدینة عند الصّباح (میں شہر پر صبح کے وقت پہنچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ۔ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار، ای صف ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم، تدرس فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لعلّک تفہم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل، کَ ضمیر اس کا اسم، تفہم فعل مضارع با فاعل، کلامی ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ کریما الفہٗ الشیخ السعدی رحمه الله تعالیٰ (کریما کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کریما مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ، الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رحم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہ حال کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ۔ یا سیدی الغوث الاعظم الجیلانی ارحمنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو فعل مضارع مع فاعل، سیدی مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ارحم فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قال زیدٌ لك مرةً هیبرمس؟ ۔ متی جئ امس عندہٗ ۔ الثوب الساذج رخیص ۔ استاذنا متبع السنة ۔ الناس یعظمون شیوخهم ۔ نحن نُومِنا زیدًا ۔ وصلنی مکتوبك الکریم ۔ ما زال یتقدُ قندیلی حتی الصباح ۔ لعلّك لا تتمكن من الكتابة ۔ لا ازال اکتب حتی المساء ۔ اعطنی الجریدة التی وصلت الیك ۔ زیدٌ لیس کریم ۔ النعم السابغة ۔

السراج الذی اوقدتُ جدیدٌ ۔ لانا ماشون مشیًا او ناعیا ۔ اسمع ما قرأتُ من الکتب ۔ الطلبة کلهم یحبون العلماء ۔ اقرأ فی الصف الاول ۔ انظروا الی زید ۔ اقرأتہ الکتب ۔

(اردو میں ترجمہ)

یا ایها المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے ۔ احفظ فی البیت ما قرأت من الدروس فی المدرسة (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تونے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدروس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ واذا اتیت المدرسة فقدم التسلیم علی استاذك (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واؤ مستانفہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط اتیت فعل ماضی با فاعل المدرسة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ قدم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسلیم مفعول، علیٰ حرف جار استاذک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۔ ثم اذهب الی صفك واجتهد فی القراءة والکتابة (پھر اپنی جماعت میں جاؤ اور پڑھنے اور لکھنے میں محنت کرو) ثم حرف عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الیٰ حرف جار صفك ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اجتهد فعل امر حاضر معروف با فاعل فی حرف جار القراءة معطوف علیہ واؤ حرف عطف الکتابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ الناس ینامون الی الضحیٰ کل یوم (لوگ ہر روز چاشت تک سویا کرتے ہیں) الناس مبتدا، ینامون فعل مضارع مع فاعل الی الضحیٰ جار مجرور ہو کر ظرف لغو کل یوم ترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الطلبة یرشدون الصانع

بالکبریت (ماچس جس سے چراغ جلاتے ہیں) اشعل بریاس کرو — انی احسن الکتابۃ (بیشک میں اچھا لکھتا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بفعل یٰ ضمیر اس کا اسم اَحسن فعل مضارع انا فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — احدثت فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بیشک تو نے یتیم کی مدد کی) امسیٰ اسامۃ فی العشی (کو اسامہ نے بازار میں شام کی) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں فکیف اصبحتما (تو تم کیسے صبح کرو) ما اغفلہ کیف اسم استفہام حال مقدم اصبحتما فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ہو، یہاں ہو کر حال اپنے ذوالحال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ماذہبت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) ماذہبت فعل ناقص تُ ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع انا فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما نحن صحونا یجری من المغرب الی المشرق (جہاز تیزی سے مغرب سے مشرق کی جانب بہتا ہے) ما نحن مضاف نحن مضاف الیہ مضاف، صحونا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ما کا مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف ہو فاعل من المغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی المشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی رئیت ثلثۃ طیارات من بعید (بے شک میں نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یقرأ ویکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) ساعد اخاک محمدا (میں نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — کثیر من الناس لا مال لہم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، لا لائے نفی جنس، مال اس کا اسم لہم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقہ استعمال)

اَلسّکّۃ الحدیدیۃ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیل — القطار (ٹرین، ریل) جمع قُطُر، قطارات — العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عُصِیّ، اَعْصٍ، اعصاء — الغُصْن (ڈالی، ٹہنی) جمع غُصُون، اَغْصان —

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع — الاقامۃ (اقامت، ٹھہرنا) [illegible] معانی — الدقیقۃ (منٹ) جمع دقائق — الساعۃ المستقیمۃ [illegible] دھا (ہم کے دورن رکے گئے) [illegible] ملکتاب [illegible] فعل [illegible] اپنے فاعل سے [illegible] بن رکے ہیں) لیبد جار مجرور ہو کر قائم مقام [illegible] حتی یتبین لقریۃ موجودۃ [illegible] معطوف علیہ [illegible] معطوف معطوف علیہ سے مل کر [illegible] سے مل کر مبتدا [illegible] ہوا — ستۃ وستون [illegible] تعالی کے سوا [illegible] اللّٰہ جار مجرور ہو کر [illegible] مقدم ستۃ معطوف علیہ وا حرف عطف ستون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز اسما تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موخر [illegible] مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — [illegible] کافرا (۷۰ کافر جنگ بدر میں قتل کیے گئے) قتل فعل ماضی مجہول [illegible] سبعون ممیز کافرا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل [illegible] فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا — یسیر کل یوم ثمانون قطارا علی ھذہ السکۃ الحدیدیۃ [illegible] یسیر فعل مضارع معروف [illegible] کل یوم [illegible] ثمانون ممیز قطارا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر [illegible] علی حرف جار ھذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدیۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑے بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا، ارسلت فعل ماضی معروف ھی فاعل خمسین ممیز اسطولا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — [illegible] وسبعون [illegible] مرکب توصیفی [illegible] مبتدا [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — [illegible] فعل [illegible] جملہ فعلیہ [illegible] اشتری [illegible] اشتری فعل [illegible] مفعول بہ [illegible] معطوف [illegible] حرف عطف [illegible] معطوف علیہ [illegible] سے مل کر [illegible] فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ھَزَمْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) الدولۃ الیابانیۃ تشتری سبع عشرۃ طائرۃ (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام قد رأی فی المنام الشمس والقمر واحد عشر کوکبا ساجدین لہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد برائے تحقیق رأی فعل ماضی با فاعل فی المنام جار مجرور ہو کر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف، واؤ حرف عطف احد عشر کوکبا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ذوالحال ساجدین اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیہ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ یا ولدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قلتُ لکَ عشرین مرۃً (میں نے تجھ سے بیس مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی با فاعل لکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو عشرین تمیز مرۃ تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمس و تسعین صفحۃ (میرا رسالہ پچانوے صفحوں پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے، ان موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قد ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے) انّ حرف مشبہ بالفعل موسیٰ اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اثنتا عشرۃ تمیز عینا تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

معطوفہ ہوا معطوف، معطوف علیہ [illegible] معطوف سے مل کر [illegible] ست و ثلاثون [illegible] السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للتوحیدۃ [illegible] ثابتا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا ست معطوف [illegible] ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible] خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زیدٌ فی الرابع عشر من ربیع الاول (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلِدَ فعل ماضی مجہول زیدٌ نائب فاعل فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ [illegible] جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا [illegible] ترکیب سابق [illegible] مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ـــ [illegible] حتی کل عام فی الخامس عشر من شوال [illegible] فعل مضارع معروف [illegible] مرکب اضافی ہو کر [illegible] فی حرف جار الخامس عشر صفت موصوف محذوف [illegible] سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا [illegible] ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے [illegible] مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ [illegible] مل کر مبتدا مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیھا سبع آیات (اور اس میں سات آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیھا جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] ـــ انی قد حفظت ثلثین سورۃ من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لیں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے تحقیق حفظت فعل ماضی با فاعل ثلثین تمیز سورۃ تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جئتُ یا اخی الیک علی الساعۃ [illegible] من الصباح (میں تیرے پاس صبح [illegible] کے [illegible] آیا) جئتُ فعل ماضی معروف با فاعل الیک جار مجرور ہو کر ظرف لغو علی حرف جار الساعۃ موصوف [illegible]

صفت' موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر
ہوا ثابتا کا ثابتا جو ترکیب سابق حال' ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف ہو کر ثانی' فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وصلت المرکبة علی الساعة الخامسة
من الصباح (بس پانچ بجے تمام کو اسٹیشن پہونچا) ما قبل پر قیاس کرو — متٰی
یجیٔ القطار الیوم (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول
فیہ مقدم۔ یجیٔ فعل مضارع القطار فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں
مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجیٔ علی الدقیقة الرابعة و العشرین
فوق الساعة التاسعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) - یجیٔ فعل مضارع معروف با
فاعل علٰی حرف جار، الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر
صفت' موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف فوق مضاف الیہ' مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ' فعل اپنے
فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتب مولانا الحسنی خمس وتسعون
روپیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی
بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ' مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس
معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف' معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روپیة
تمیز' ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی
الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی
ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی' ہو فاعل علی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول
المستقیمة صفت ثانی' موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو' فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت
نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز' ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار
مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر ثابتة کا ثابتة ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا
مفروضة' اسم مفعول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول
فیہ' اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر' مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

[illegible] موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] الساعة موصوف الخامسة صفت [illegible]

(ترجمة الاردوية بالعربية)

الدولة الاسلامية [illegible] عالمه — [illegible] علی هذه السکة
الحدیدیة — [illegible] الساعة خمس عشرة [illegible] — [illegible]
[illegible] عون [illegible] — اقرأ
[illegible] الفتح [illegible] —
[illegible] الساعة [illegible]
[illegible] الی [illegible] الساعة [illegible] المستقیمة — [illegible]
المحطة [illegible] — [illegible]
[illegible] عشرة [illegible] — الیوم [illegible] آباد — [illegible]
فی الصف الرابع — افعل لما تقول —

دمشق چلے

الا [illegible]
الفعال [illegible]
الفعال الاقلیة [illegible] — الاسطع [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — الصف [illegible]
[illegible] — التهنیٔ [illegible]
[illegible] — الاحتفال [illegible]
آب (ریکھ) ، تکلف (تکلف) جمع کلات — التادیة [illegible] —
حتی (یہاں تک کہ) —

ان الله لا یضیع اجر المحسنین (بیشک [illegible] ضائع نہیں کرتا) [illegible]
ان حرف مشبہ بالفعل [illegible] (الله) ان کا اسم لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل
اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ' فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر خبر' حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اھل البدع کلاب النار
(بدعتی جہنمی کتے ہیں) اھل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا کلاب مضاف النار مرکب

اضافی ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهبْ الی هُنَاكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انّی وقفتُ علی المولوی خالد (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی، فاعل علی حرف جار المولوی مبدل منہ خالد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا علی اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلوا معهم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلوا علیهم (ان پر نماز مت پڑھو) انّ ثمّ وقفوا امام استوانة (لوگ یکایک ستون کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من یطع الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی) من اسم شرط مبتدا یطع فعل مضارع مجزوم فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی، فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر — یریدُ الله بکم الیسر (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) دونوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انّی اردتُ ان اسافر لکن منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی، فاعل، اَنْ حرف ناصب اسافر فعل مضارع، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکن حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یریدُ زیدٌ ان یدرّس خالدًا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اریدُ ان اصلی الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — مَنْ اعطیٰ زیدٌ کتابه بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم اعطیٰ فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابه مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هل تستطیع ان تقیل زیدًا؟ (کیا تم زید کو معاف کر سکتے ہو؟) هل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع انت فاعل اَنْ حرف ناصب تقیل فعل مضارع، فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطعِ الذین اساؤوا الی شان الانبیاء علیهم الصلاة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کرو جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی) قاطع فعل امر حاضر، فاعل الذین اسم موصول اساؤوا فعل ماضی با فاعل الی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زیدًا فاشار علیّ بالخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل ن وقایہ ی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اذنتُ لک بالاکل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی) اذنتُ فعل ماضی با فاعل لک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول بالاکل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لِمَ سقط ولدُک فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لِمَ حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدُک مرکب اضافی ہو کر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّه ما اجتهد (امید ہے کہ محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زیدٌ دلّنی علی انّی قد نجحت فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میں امتحان میں پاس ہو گیا ہوں) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف با فاعل ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ علی حرف جار انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے تحقیق نجحت فعل ماضی با فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible]
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تکلمہ اصحابہ **هذه السلالة** (اس نسل کے لوگ
کہتے ہیں [illegible]) [illegible] حرف جار [illegible] مجرور [illegible] سے مل کر ظرف لغو متعلق [illegible]
فعل کا (تشتوبیت فعل ماضی معروف [illegible]) **هذه** موصوف **السلالة** صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ [illegible] فاعل [illegible] مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — دُلّنی علی اسمك الکریم (مجھے اپنے اسم شریف [illegible] ہے) دُلَّ فعل امر، فاعل [illegible]
کی ی مفعول بہ، **علی** حرف جار، **اسمك** مرکب اضافی ہو کر موصوف **الکریم** صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تذهب الی مکان ما حتی ارجع (تو کہیں مت
جا جب تک میں نہ آؤں) **لا تذهب** فعل نہی با فاعل، الی مکان جار مجرور ہو کر ظرف
لغو، ما زائدہ حتی حرف جار [illegible] ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی، ارجع فعل [illegible]
با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ
ہوا — نصاب الشیء لبعض (بعض [illegible]) [illegible] حقیقة [illegible]
(کی ترکیب ہو گئی ہے) ترکیب گذر چکی — **تنبیهاً والذهاب الی احمیر التسویقة** [illegible]
احمیر [illegible] کیلئے [illegible]، تنبیهاً [illegible] للذهاب جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، **الی** حرف جار **احمیر** موصوف **التسویقة** صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ
خبریہ ہوا — **ینعقد الاحتفال السنوی غداً فی السوق** (کل [illegible]
منعقد ہوگا) **ینعقد** فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہو کر فاعل، غداً
مفعول فیہ، فی السوق جار مجرور ہو کر ظرف لغو [illegible] فعل [illegible] مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ [illegible] ڈرو) یا حرف ندا [illegible] اتقوا فعل امر [illegible]
فعل [illegible] **اَیُّ** موصوف **ها** [illegible] الذین اسم موصول، آمنوا
فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت [illegible] مفعول بہ ثانی
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا [illegible]
[illegible] — حتی تقدم السوق (
[illegible] گے) **حتی** [illegible] تقدم فعل مضارع معروف السوق فاعل فعل اپنے
فاعل اور [illegible] — انا انتهت عمل البعض (
[illegible] کی ترتیب [illegible] تمام [illegible]
علی المؤمن جار مجرور [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر خبر، حرف
مشبہ بالفعل [illegible] سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] — **الی الساعة اعید الصلوة** (میں
ابھی [illegible]) الی حرف [illegible] ضمیر [illegible] الساعة [illegible] مقدم اعید فعل
مضارع با فاعل الصلوة مفعول [illegible] سے مل کر
جملہ فعلیہ [illegible] — **زید ادی**
صلوة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) ادی فعل ماضی با فاعل صلوة العصر
مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل [illegible] جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا ایها الناس (اے لوگو) اقیموا الصلوة (نماز
قائم کرو) ترکیب گذر چکی — انی [illegible] (میں [illegible] تھا) [illegible] مفعول بہ مقدم کنت
فعل ناقص [illegible] ضمیر [illegible] مقدر [illegible] فاعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر [illegible] اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا — کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابوالحسن کے پاس تھا) کنت فعل
ناقص، ت ضمیر [illegible] اسم [illegible] عند مضاف
مولانا [illegible] ابی الحسن [illegible] مضاف الیہ [illegible] مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مفعول فیہ [illegible] فاعل اور مفعول [illegible] ہو کر خبر، فعل ناقص
اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم اکثر من مائة الف واربعة وعشرین الفا ([illegible] نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار [illegible] ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل ان حرف
مشبہ بالفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ [illegible] عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر

اسم ہوا اِنَّ کا اکثر، اسم تفضیل، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنْ حرف جار مِائَةِ تمیز مضاف الف تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین تمیز الف تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تاویل مفرد مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَکُلُّهُمْ اَحْيَاءٌ غَيْرُ مَا سَقِمِيْنَ (اور سب کے سب ٹھیک ٹھاک سالم ہیں اور بیمار نہیں) واؤ عاطفہ کُلُّهُمْ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اَحْيَاءٌ موصوف غَيْرُ مَا سَقِمِيْنَ مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

وَلَا تَحْجُرُوْا اِعْتِقَادَ مَا وَقَعَ فِيْمَا بَيْنَهُمْ مِنَ الْمُشَاجَرَاتِ وَالْمُحَارَبَاتِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ (اور نہ کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لَا تَحْجُرُوْا فعل نہی حاضر معروف با فاعل عَنْ حرف جار مَا اسم موصول وَقَعَ فعل ماضی معروف با فاعل فِیْ حرف جار مَا، اسم موصول بَيْنَهُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابتًا مقدر کا ثابت، اسم فاعل، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنْ حرف جار الْمُشَاجَرَاتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْمُحَارَبَاتِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، عَلٰی حرف جار اَحَدٍ موصوف مِنْهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لَا تَحْجُرُوْا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ فَاِنَّهٗ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم حَرَامٌ شبہ فعل، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَلَا تَسْمَعُوْا اِلٰى اَقْوَالِ الْمُصَنِّفِيْنَ اَهْلِ الْاَسَاطِيْرِ (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کو) واؤ عاطفہ لَا تَسْمَعُوْا فعل نہی حاضر معروف با فاعل اِلٰى حرف جار اَقْوَالِ مضاف الْمُصَنِّفِيْنَ موصوف اَهْلِ الْاَسَاطِيْرِ مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر [illegible] مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر [illegible] [illegible] الاخیر اور اہلسنت کا عقیدہ ہے [illegible] کہ صحابہ کو [illegible] اہل السنۃ [illegible] اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتہ کا ثابتہ بترکیب سابق خبر [illegible] الصحابۃ [illegible] الاخرۃ [illegible] کر جملہ اسمیہ خبریہ [illegible] خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ [illegible] احد [illegible] الروافض والنواصب [illegible] [illegible] ہو کر ظرف مستقر [illegible] صفت [illegible] معطوف علیہ [illegible] معطوف علیہ اپنے معطوف [illegible] الروافض [illegible] معطوف، معطوف [illegible] [illegible] [illegible] فعل ماضی معروف با فاعل [illegible] الاکثر [illegible] [illegible] الروافض [illegible] [illegible] مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر [illegible] فاعل اور ظرف لغو سے مل کر [illegible] صفت [illegible] موصوف اپنی صفت [illegible] [illegible] مفعول بہ، فعل اپنے فاعل [illegible] اسم و خبر سے مل کر [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولا تمیلوا الی [illegible] [illegible] والسلام [illegible] اصحاب [illegible]

يبغضون فعل مضارع با فاعل العلماء موصوف الثلاثة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف عليه واو حرف عطف سيدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ ابو الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واو حرف عطف سيدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ [illegible] بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واو حرف عطف سيدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امير المومنين مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاوية بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واو حرف عطف أمّه مرکب اضافی ہو کر موصوف الزكية صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ هند بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف عليہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطلہ ہوا۔ اعنی فعل مضارع با فاعل الشيخين معطوف عليہ واو حرف عطف ذو النورين معطوف، معطوف عليہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ [illegible] ہوا۔

يا امام اهل السنة (اے اہل سنت کے امام) اس قسم کی ترکیب گذر چکی۔ **اعتصموا باذيال اهل البيت والصحابة** (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار اذيال مضاف اهل السنة مرکب اضافی ہو کر معطوف عليہ واو حرف عطف الصحابة معطوف، معطوف عليہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف اليہ، مضاف اپنے مضاف اليہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **وصيروا متصلبين بالسنة** (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واو عاطفہ صيروا فعل امر حاضر جمع مذکر واو ضمیر متصل بارز ذو الحال **متصلبين** اسم فاعل ب حرف جار **السنة** مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبين کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **فان هذا الزمان فيه ظلمات فوق ظلمات** (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرے پر اندھیرا ہے) فا [illegible] تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل هذا الزمان مرکب توصیفی ہو کر اسم، فيه جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، **ظلمات** موصوف **فوق ظلمات** مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتة صفت محذوفہ کا، ثابتة اسم فاعل اپنی هي ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنا خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

اردو کی تعبیر:— توقير اهل البدعة حرام — [illegible]

لقد فرحت بالامتحان السنوى — لقد قاطع الناس من اهل القرى [illegible] — [illegible] هذا الشيء استطيع [illegible] — [illegible] كيف صعد [illegible] الامتحان — [illegible] الثانى — ذهب زيد على [illegible] — يا ايها المسلمون لا تسبوا مسلما — تقوم الناس في [illegible] السنة [illegible] — [illegible] — اراد [illegible] — [illegible] — [illegible] — [illegible] زينة [illegible] — [illegible] —

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شاب واحد شاب (جوان) **البغض** (دشمنی کرنا) مصدر [illegible] مصدر باب **تفعيل** — **الهدم** (ڈھانا) مصدر باب ضرب — [illegible] **الاقامة** (قائم کرنا) [illegible] مصدر باب افعال — **الاعانة** (مدد کرنا) مصدر باب [illegible] — العماد (ستون) جمع **عمد، عُمُد** — **المفتاح** (کنجی) جمع **مفاتيح** — **البغض** (دشمنی) **الابغاض** (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال — **الهيئة** [illegible] جمع [illegible] —

نماز دین کا ستون ہے — پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا — اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا — جس شخص نے مذہب کی تعلیم کی تو اس نے اسلام کی مدد کی — جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا — نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [illegible] اپنی مجلس میں [illegible] سے منع فرمایا — [illegible] — جنت کی کنجی نماز ہے — اور نماز کی کنجی وضو ہے — تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا — حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں نبی کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم — حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقة (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ [illegible] جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق — الغلاف

(لفافہ وہ جس میں کوئی چیز بند کی جائے) جمع مُغلّفات ، مُغلّف ۔ الظرف (لفافہ) جمع ظروف ۔ الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ۔ ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع ۔ الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃ ۔ مدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء ۔ صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی البرید (پارسل منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالغاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الهاتف (ٹیلیفون نمبر ملانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع عناوین ۔ المُضِیّ (گذر جانا) مصدر باب ضرب ۔ المذیاع (ریڈیو ، [illegible]) ـــ

بہت وقت گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ۔ میں نے کسی کتاب بذریعہ وی پی منگائی ۔ لیٹر بکس کہاں ہے؟ ۔ جناب علی! ابھی ہو رہے ۔ لفافہ اور ٹکٹ مجھ کو دیجئے ۔ لیٹر بکس یہاں ہے ۔ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک ٹکٹ لے کر آ ۔ ڈاکیہ کہاں ہے؟ میں حاضر ہوں ۔ تو خط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ۔ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ۔ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ۔ [illegible] میرے پاس سو روپیے [illegible] بھیجے ۔ زید نے مجھ کو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا ۔ لفافہ ، ٹکٹ ، [illegible] پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے؟ ۔ [illegible] پیسے ۔ اے جمال! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ۔ ہوائی ڈاک کا [illegible] عرب سے ہندوستان آتا ہے ۔ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ۔ میں اے عالی سے ٹیلیفون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں ٹھیک ہے ۔ اس کی قیمت دینی پڑے گی ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا جنرل ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہنچ جاتی ہیں ۔ یہ [illegible] کلام کتنا اچھا ہے ۔ بس تم [illegible] اور [illegible] ـــ

(اردو کی تعریب)

الق هذه الظروف في صندوق البريد ـ قد ألزق خالد الطابع بالظرف ـ من ارسل البرقية من عمي ـ قد كتبتُ العنوان على الغلاف ـ قد طلب بكر خمسة عشر كتابا بالتحويل على المشتري ـ هل اتى الساعي بالبريد ـ اين مكتب البريد لقريتك ـ في قرية اسمها الكبرغور ـ اليوم أتكلّمُ عمّي بالهاتف ـ كم اجرة [illegible] ـ [illegible] البيت [illegible] بالتحويل على البريد ـ تصل الاخبار بالمذياع الى العالم كله ـ اذهب اليوم الى مكتب البريد العام ـ

قد اصبحت الدروس [illegible] ـ هذه [illegible] ـ [illegible] ان هذا [illegible] ـ امسك احمد قد كتب الكتاب الى [illegible] ـ [illegible] فتح الباب ـ الى هذا الجبار [illegible] ـ قد صلّى محمود اليوم [illegible] هذا [illegible] ـ اخي تتلو القرآن المجيد كل يوم ـ [illegible] المدرسة [illegible] لتوقير استاذهم ـ [illegible] زيد وخالد ـــ

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (وان) ورنہ (والّا) [illegible] اسلئے (لِذا، لذلك، لِهذا) [illegible] (انّه) حالانکہ (مع أنّ) کیوں نہیں (بلیٰ) [illegible] شکرًا لک (آپ کا شکریہ) [illegible] بلکہ (بل) ها (تنبیہ کیلئے) أيْ (کون ، الذی) ـ

جب ہم پہنچے ۔ میں بکر ہی سے راضی ہوں ۔ میں زید کی تعلیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ عیب کرتا ہے ۔ اے لڑکے جھوٹ سے دور رہو کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ زنا کے قریب مت جا اسلئے کہ وہ گناہ ہے ۔ بکر نے شراب پینا چھوڑ دیا اسلئے کہ وہ حرام ہے ۔ بیشک تم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ۔ زید سے غسل [illegible] اس لئے کہ وہ [illegible] ہے ۔ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ میں جوں ہی اسٹیشن پہنچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ۔ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ۔ کسی بداخلاق کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہے ۔ وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ۔ میں نے زید ہی کو مارا ۔ تو صرف مدرسہ جا ۔ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کیلئے پیدا فرمایا ۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ۔ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ۔ [illegible] ہم ہی کو [illegible] ہم نے اس یتیم کی مدد کی ۔ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ۔ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا ۔ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کی اور روپیے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا ۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ۔ جناب عالی! ابھی آپ کے پاس کوئی نحو کی کتاب ہے؟ میں پڑھنا چاہتا ہوں ـــ

اے پیارے لڑکے [illegible] کتاب [illegible] جیب میں [illegible] — [illegible] شکریہ — [illegible]
سڑک تمہارے [illegible] اسٹیشن تک جاتی ہے۔ [illegible] — [illegible]
بہت افسوس ہے — زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے [illegible] — مجھے [illegible]
قوت نہیں ہے) [illegible] محمد حسین [illegible] جمادی الاولی [illegible] کی رات میں پیدا ہوا — [illegible]
[illegible] سال [illegible] — یہ کتاب ۱۹۵۵ء میں مرتب ہوئی — اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج
کرتا — [illegible] نہیں [illegible] حالانکہ وہ مالدار ہے — [illegible] زید سے پڑھا — [illegible] ملی —

(اُردو کی تعریب)

تمرین لا أصوم مع أنه موسم الصوم — لا أستطيع أن أذهب إلى السوق، إنني سقيم. اذهب معي لنصلي — خالد جائع جدا — [illegible] زيد أخذ [illegible] — لا أتصل الآن المسجد — يا عمرو اقرأ درسك على المولوي خالد — يا سيدي [illegible] اقرأ — أعوذ من الجهل وإن كان [illegible] — اليوم يبقى الأولاد [illegible] هداية النحو فقط — أما زيد فما [illegible] — ترجموا الآيات الآتية — لم لا تذهب معي — وزيد يطعم مع ابنه أحمد — ما قرأ بكر إلا زيدا — أي كتاب يقرأ عمرو — ما ضربت إلا [illegible] —

([illegible] کا ترجمہ)

السائق (ڈرائیور) [illegible] قطار الصنائع (مال گاڑی) القطار البريدي (ڈاک گاڑی) [illegible] (اردو) العامية ([illegible]) [illegible] المكتبة المذكورة ([illegible]) [illegible] موقف [illegible] (اسٹیشن) —

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ اسٹیشن تک چلو — یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے — اس کا نام عبدالکریم ہے — یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں — زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کر لیا — موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ — وہ پٹرول سے چلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے — کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر — میں ہمیشہ [illegible] سے موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں — [illegible] ہے [illegible] ہے — اور اس [illegible] ریل چلتی ہے — وہ دیکھو ریل دھواں [illegible] آ رہی ہے — کیا [illegible] ریل گاڑی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جو [illegible] بڑی ہیں جو سکتی
ہے جس سے [illegible] ملتی ریل میں [illegible] تم جانتے ہو کہ موٹر گاڑی اور ریل اور ہوائی
جہاز وہ سواریاں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے [illegible] پیدا ہونے سے بہت پہلے [illegible] کر
ذریعہ [illegible] اور گھوڑے اور خچر اور گدھے [illegible] سواری [illegible] اور وہ
پیدا کرے گا جس کو تم نہیں جانتے [illegible] سواریوں کے [illegible] —

(اُردو کی تعریب)

متى وصل قطار الصنائع ههنا — قد وصل في الساعة التاسعة — بأي قطار تريد أن تذهب إلى بيتي — أذهب بالقطار البريدي — اليوم قطار البريد متأخر — لا نسافر على السكة الحديدية — اذهب إلى مكتبة التذكرة واشتر تذكرة الدرجة الثالثة — هات لي [illegible] السيارة — [illegible] السيارة [illegible] مركبة جيدة في العصر الحاضر — لكن لا بد لها من الشارع المعبد — قد أصبحت الآن خمس عشرة دقيقة فوق الساعة العاشرة — الآن اذهب إلى موقف السيارة — يا سيدي ليس [illegible] في السيارة — القطار يقف ههنا أبدا — يا أيها السائق احترك السيارة —

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الإيعاز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال۔ الأصبع (انگلی) جمع أصابع — الصرخ (چیخنا چلانا) مصدر باب نصر — التوقف (ٹھہرنا) مصدر باب ضرب — الإسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال — الإطلال (جھانکنا) مصدر باب افعال — الشباك (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابيك — الهرب (بھاگنا) مصدر باب نصر — حتى (یہاں

تمنا، التناول (لینا) مصدر باب تفاعل — الآلام (درد) جمع الالم — رأى (دیکھا)
ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح — العاوی (بھونکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عوی
یَعْوِی عُوَاءً، عَیًّا، صوتاً، دعوۃ — النائم (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام
النِّدَاءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلۃ، نادیٰ یُنادی مُنادَاۃً ونِدَاءً — المدُّ (پھیلانا)
مصدر باب نصر — القطعة (ٹکڑا) جمع قِطَع، قِطْعَات — الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث
ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ یدیٌ تثنیہ یدان جمع ایدی والیدیّ
الفقیرُ (غریب) جمع فقراءُ — الطریق (راستہ) جمع طُرُق، اطرِقۃ — الاعطاءُ
(دینا) مصدر باب افعال —

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے چیختے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے لپکا اور ہاتھ بڑھایا تو روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ بس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هٰذِهِ السیارۃ لزید (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے)
یا بکول زیدًا (اے بکر تو زید سے قریب ہوجا)
علیٰ زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علیٰ زیدٌ سقفاً (زید چھت پر چڑھا) عمار
عمرو ذاھبۃ (عمرو ہبہ والا ہوگیا) مملکۃُ خالدٍ ذاھبۃ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے)
العلم کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) انّ زیدًا اکریمہ (بیشک زید شریف ہے)
انّ زیدًا فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) انّ عمرو کسیمہ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح)
اعلم انّ عمرًا جاری (تو جان کہ بے شک عمرو جاری ہے) یا رشید اَتِمَّ! (اے رشید) الی النحو
(تو نحو پورا کر) الماءُ فی البحیرۃ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) رائحۃ فی الصائم طیبۃ

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) [illegible] الی اسم الیوم
الی العومیۃ [illegible] الشدید [illegible] ۱۲ [illegible] الی طلع الایمان
(رستاہے مخلوق [illegible] کے ساتھ [illegible]) —

(مشقی جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذان — الاِصبعُ (انگلی) جمع
اصابع — الاِصبع (انگلی، پوروی) جمع اصابع
اِصبع — الشوۃ (ناک) الرکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَب، رُکبات، رکبات — الشفۃ
(ہونٹ) جمع شفاہ وشفھات — الجبینُ (پیشانی، جبینا، اکارہ) جمع اجبن، جُبُن
اَجْبِنَۃ — الانفُ (ناک) جمع آناف، آنُف، انوف — المجلِّدُ (جلدساز) —

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ — جانے رب؟ تو پھیرے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک ہاتھ ہے۔ تو کھا اسلوب [illegible] گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علم جان تو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دونوں کی ابتداء [illegible] کی سمتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ کیسے نماز پڑھو بلا جماعت سے پڑھو۔ قلم اور دوات لاؤ تاکہ میں درست کردوں اس کو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے ابھی دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ اے بیٹے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں، تو اسے لاؤ۔ مجھے بھنا ہوا بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے دوری! میرے لئے ایک جوڑ اور ایک پاجامہ سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ چند کتابوں کی جلد سازی کیلئے۔ کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی [illegible] چاہتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہانہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المَدْرَسَةُ والسَّاعَةُ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ درست آ گئے ہیں (میرے خیال میں آ گئے ہیں)۔ کیا تمہاری گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اسلئے کہ وہ صحیح وقت بتاتی ہے۔ [illegible] ضروری ہے۔ اے احمد! تیری گھڑی کہاں ہے؟ [illegible] اچانک بند ہو گئی۔ شاید تو نے اس میں چابی نہیں دی۔ [illegible] تیری گھڑی کیسی چیز ہے؟ میری گھڑی (اصل) سست ہے۔ [illegible] سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے۔ اے سعید آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب تعلیم پڑھتا ہوں۔ کس سے پڑھتے ہو؟ مولانا ضیاء الدین سے۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح [illegible] بجے سے۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک۔ اے رشید میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] لے لیا تھا تو تم اس سے لو۔ گھنٹی بج گئی۔ لہذا مجھے جلد دیجئے ورنہ استاذ ناراض ہو جائیں گے۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں۔ جلد آ۔ اور سبق شروع کر۔ حضور والا! آپ سے [illegible] اور اسے قلمدان سے نکال لے۔ میں نے کتاب میں سبق کو ختم کر لیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک [illegible] ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

(اردو کی تعریب)

یا سعید الم تقدمت ساعتك لحينة ـ قد دقّ [illegible] الساعة فى الساعة السادسة ـ ساعة لسير مستقيمة الى الآن ـ قد صارت [illegible] ساعة فوق الساعة الثامنة ـ هل من رجل هنا ـ نعم يا سيدى ـ اذهب بهذا المكتوب والقه فى صندوق البريد ـ اين تذهب للقراءة ـ يا سيدى! الى المدرسة العربية ـ على اى شئ تذهب الى [illegible] من الساعة ـ هل من قرأت علم الصيغة ـ الجرس قد ضرب ـ هل الآن الى المدرسة ـ متى يعقد الاحتفال السنوى فى مدرستك ـ هاتنى كتبى ـ كم [illegible] الوتر ـ ما لك الثوب ابوك اين ليكن الدكتور عبد الله [illegible] احمد عند المدرس ـ قد اتممت الكتاب كله لكن لا احفظه ـ اى كتب قد قرأت ـ ما اسم العالم الذى اقرؤه يوميا ـ

الكتاب الذى قرأته جيدا ـ لا [illegible] فهما ـ لعل زيدا ارجع غلامه ـ لم لا يكن حالك عن صاحبه ـ [illegible] مع ابى عن [illegible] ـ [illegible] يا ابن يا هت على الله مع انه تمكن من [illegible] على الاقتداء ـ لا اعرف الاولياء الا بهم [illegible] ـ وُلد ابى فى سنة ثمانين وتسع مائة [illegible] من العربية ـ [illegible] وثلث مائة وتسعة الاف ـ

(تاج محل)

القرن (صدی) جمع قرون ـ الضريح (قبر) جمع ضرائح ـ البناء (معمار) [illegible] الصفة [illegible] جمع صفات ـ آغرہ (آگرہ) بناء (معمار) بناؤن ـ

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم بادشاہ تھا۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اور اسی کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جس کی مثال بے نظیر ہو۔ تو اس نے اس کا حکم دیا۔ پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی۔ یہ وہی ہے جس کو تاج محل کہا جاتا ہے۔ مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے۔ اور بیس ہزار معمار [illegible] روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے۔

(المناظرۃ) (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاء (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ـ الاماتة (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ـ البلادة (بلید ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سمع ـ الجسد (جسم) جمع اجساد ـ البليد (کند ذہن، کم فہم) البهت (مبہوت ہونا، حیران ہونا) مصدر باب سمع وکرم وفتح ـ اللب (عقل، ہوش) جمع الباب ـ

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے۔ اور [illegible] اور ایمان باللہ کی دعوت دی۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپ کو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی عرب اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سَیِّدُنَا السَّالار مَسعُودُ الغَازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل۔ التوجیہ (بھیجنا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل۔ بھرائچ (شہر کا نام) الکاہنۃ (جادوگر) ستتکہ (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشماطی (کوڑیالا سیاہی [illegible]) جمع شمطاء۔ ذوالعاھۃ (مصیبت زدہ) رماۃ السہم (تیر اندازی) الفراسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ۔ ستر معلی (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التشیف (تشریف [illegible]) مصدر باب تفعل۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجہیز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصول (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الھندکی (راجہ)۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ مشہور شہداء عظام میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ یہ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء سالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۴۰۵ھ) مطابق سن [illegible] عیسوی [illegible] کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمۃ سلطان محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ [illegible] سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمۃ کی زوجہ تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ حضرت ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور نو سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العلمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے۔ اور آپ نے بیعت و خلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمۃ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومنات (ہندوستان) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ اور کابل، ملتان اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دہلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کا بیلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے [illegible]ھ میں کا بیلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب و جوار میں بھیجا۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف لانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور [illegible] شعبان ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو یہ سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود دشمنوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی ۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جسمیں ہندوستان کے کئی راجا اپنی ایک بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے ۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا ۔ تو سید سالار نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی ۔ اور ۱۲ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ علمبردار اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے ۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا ۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا ۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے ۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا ۔ اور ان کے قبر شریف کی بڑے چھوٹے امیر غریب علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں ۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی قربانی کو قبول فرمالیا ۔ اور ان کو برکات کا معدن بنادیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی ۔ اور بہت سے کوڑھی اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی ۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور ان کو ہم سے راضی کرے ۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، مریدوں کو ہلاکت سے بچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنے والے، فساد کو دور کرنے والے، رشد و ہدایت کے شیخ اور فیض عطا فرمانے والے، اولیاء کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے، حسن وحسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث، کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنے والے، روشن شریعت کے رائج کرنے والے، روشن طریقہ کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنے والے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے، اللہ کے محبوب، حق کو کہنے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں ۔ اللہ پاک بہت رحمت عطا کرنے والا ان پر اور ان کے آباء کرام پر اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں پر اور ان سے نسبت رکھنے والوں پر قیامت تک راضی ہو ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے ۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب

حسنی ہیں ۔ والد [illegible] وہ بیٹے ہیں [illegible] الوالد [illegible] کے وہ بیٹے ہیں [illegible] وہ بیٹے ہیں [illegible] بیٹے ہیں سید [illegible] کے وہ بیٹے ہیں [illegible] کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سبط امیر المومنین سیدنا امام امام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ [illegible] اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے ۔

اور والد آپ کا حسینی ہونا تو اسلئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبداللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں الشہید الامام الہمام سید شباب اہل الجنۃ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے ۔

ابو صالح
محمد کے
وہ بیٹے ہیں
سید ابو عبداللہ جیلی
کے بیٹے ہیں
سید یحییٰ
ابو علاؤالدین
محمد داؤد کے
وہ بیٹے ہیں

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیر خوار تھے ۔ رمضان کے دن میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے ۔ پس اس وقت بہت جیلوں میں مشہور ہو گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے ۔

پس دیکھو اے لوگو ! یہ ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابتداء ہی سے حوادث کے زمانے میں شریعت مطہرہ کے سب سے متبع تھے ۔ [illegible] شریعت مصطفوی [illegible] ہے ۔ اور جب آپ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہنچے ۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے ۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ اسے حفظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا ۔ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی اور ابو الوفاء علی بن عقیل اور ابو الخطاب [illegible] اور ابو الحسین محمد بن قاضی ابی یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا ۔ اور احادیث [illegible] و مسند [illegible] بہت سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو النجیب حماد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہد زہاد اور بڑے پرہیزگاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون دینیہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہوگئے۔ پھر آپ عمل ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کرلیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کردیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہوگئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مرجاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی رافضی وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بددینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قرأتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور انکے امام سید

جمال الدین یحییٰ تھا۔ اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور امام جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمن اور امام فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو محمد عبدالرحیم اور امام جلیل سید ابوالفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا لہرایا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "یہ میرا قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سید ابوسعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صریفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا بن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اجابت کو سبقت کرتے ہوئے جلدی سے کھڑے ہوگئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہوگئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہوگئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور وہ جو دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکالیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکالیا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی قناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور عاجزی کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہوگیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی ھذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا۔۔۔ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور غیب کی باتوں سے مطلع کریں۔ اور ارادوں کو ظاہر کریں اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی مدد سے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبریں دیں اور خرق عادات افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابوالحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ——— شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرلے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری نگاہ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور ان کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہا اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علما و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الی الیقین ان سے راضی ہوا اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

جیلانی ہیں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العالمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیٰ حضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں رضی اللہ عنہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی اللہ عنہ رحمہ الرحمن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم باطنیہ حاصل کیا۔ اور آپ کی حیات مبارکہ دین اور علوم کے دروازے کھولنے کی تھی۔ لیکن آپ کی طبیعت کا میلان زیادہ (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپ کی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انہیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپ کی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیٰ حضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیا اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید الانس والجان علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر مجلس میں ان کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ ہر مجلس کے زمانہ میں بد مذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے اور ان پر سختی کرتے ہے اور کی

یشہ سے ہے کہ جبتک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنگئے جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں یہ ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبدالحی حسنی فاسی بن سید عبدالکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغربی افریقہ کے ہ رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی تھے۔ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا [illegible] علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبداللہ بن مولانا شیخ احمد ابوالخیر میرداد مکی، مولانا سید عبداللہ دحلان مکی، مولانا سید سالم بن عیدروس سید علوی مدنی، مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس مفسرین سید نعیم الدین مرادآبادی، خاتم الفقہاء امجد علی شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبدالسلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ـــ

اور آپنے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں ـــ

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ ۱۳۹۶ھ

آپ عبدالعزیز بن حافظ غلام نور بن عبدالرحیم مرادآبادی ہیں۔ حافظ دین وملت۔ متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مرادآباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

[illegible]

پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبدالمجید مرادآبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شوق جاری رہا آگے نہ بڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان و مخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۸۲ھ) اور شیخ انجم مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری وبشیر الکامل وبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمٰن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم و معارف کے حامل ہوکر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچایا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخنا صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کردیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

له ذات وہ ہے کہ حافظ ملت کی شخصیت کو بنانے میں آپکا بڑا دخل ہے اور صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی —

لیکن شیخ صدرالشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور وہاں تو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور درس و تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر تقریباً پینتالیس سال کے لئے تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جسکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث وفتاوٰی عزیزیہ اور المصباح الجدید جو باطلہ میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں ہیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جد و جہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی۔ اور جب آپ مبارک پور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اسکے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپئے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفٰی رضا خاں ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آدھی یا تمام ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی اسمیں درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اسکی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی۔

(ان کارناموں میں) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنے عالم شباب سے تادم آخر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتی کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور بیشمار ممتاز علما، مبلغین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علما کی تعداد کئی ہزار سے زیادہ ہو گئی۔

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دار الاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ۵

(جواہر غالیہ)

بیش قیمت موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا (ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر سردار محبوب الثقلین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو)

(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورت نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدح کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ تو بچے اب ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپ کو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن وانس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے محبوب ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والا ہے ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے) امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مطلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں:-

(١) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(٢) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(٣) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کا پہاڑ چلتے۔

(٤) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ واپس ہو جائے۔

(٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(٧) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ [illegible] جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(٨) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

(٩) حضرت عبدالرحمٰن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو تجلی بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا) میرا رب بہترین صورت میں تھا اور پوچھا کس مسئلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی تو خوب جانتا ہے فرمایا تو پھر دست قدرت کو میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے کے درمیان پائی تو جو کچھ آسمانوں میں ہے جان گیا۔

(١٠) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود خود سنتا ہوں اور پہچانتا ہوں اور انکے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(١١) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(١٢) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے۔

(١٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(١) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (٢) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (٣) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (٤) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (٥) تم فرماؤ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (٦) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (٧) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے۔ (٨) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (٩) سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (١٠) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (١١) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (١٢) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور انکے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے

نوٹ۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علی ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلی آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی رضوی مظہر القادری

دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ